SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Editor: Quazi Mujebur Rahman
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 204 Thursday 31th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com
جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۰۴ مورخہ ۳۱ جولائی ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۵ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے صفحات: ۴

امریکی صدر ٹرمپ کے ہندوستان پر 25 فیصد ٹیکس کا اعلان اور

پاکستان کے ساتھ تیل ومعدنیات کی تجارت کے معاہدے

دلی (تعمیر ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 31 جولائی 2025 کو ایک اہم اعلان میں ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے اور پاکستان کے ساتھ معدنیات کی تلاش اور تیل کی تجارت کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کی بات کی۔ انہوں نے یہ بھی پیشگوئی کی کہ مستقبل میں پاکستان ہندوستان کو تیل کی سپلائی کرسکتا ہے۔ یہ بیان خطے کی معاشی اور جغرافیائی سیاسی حرکیات میں اہم تبدیلیوں کی جانب اشارہ کرتا ہے۔۔: امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر اور مختلف میڈیا انٹرویوز میں ہندوستان کے خلاف سخت رویہ اپناتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے عالمی سطح پر سب سے زیادہ درآمدی ٹیریف عائد کیے ہیں، جو امریکی معیشت کے لیے ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے روس سے فوجی ساز وسامان اور توانائی کی خریداری کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، خاص طور پر اس وقت جب عالمی برادری روس سے یوکرین جنگ بند کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ یکم اگست 2025 سے ہندوستان پر 25 فیصد ٹیریف کے ساتھ اضافی جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا۔ دوسری جانب، ٹرمپ نے پاکستان کے ساتھ ایک نئے تجارتی معاہدے کا اعلان کیا، جس کے تحت دونوں ممالک توانائی کے شعبے، خاص طور پر تیل کی تنصیبات کی ترقی اور معدنیات کی تلاش کے لیے مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک امریکی تیل کمپنی اس شراکت کی قیادت کرے گی، اور مستقبل میں پاکستان ہندوستان کو تیل فروخت کرسکتا ہے۔ ہندوستان پر 25 فیصد ٹیریف اور جرمانہ: ٹرمپ نے ہندوستان کو خبردار کیا کہ اس کے بلند ٹیرف اور غیر مالیاتی تجارتی رکاوٹوں کی وجہ سے امریکا کے ساتھ اس کا تجارتی خسارہ بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان کی روس سے اسلحہ اور توانائی کی خریداری کو بھی ٹیرف کی وجہ قرار دیا گیا۔ ہندوستان کی سات کمپنیوں پر ایران کے ساتھ پیٹرولیم مصنوعات کی تجارت کی وجہ سے پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔ ہندوستان کی وزارت تجارت وصنعت نے اس اعلان کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ کے لیے اقدامات اٹھانے کا عندیہ دیا ہے۔ پاکستان کے ساتھ معاہدہ اور معدنیات کی تلاش: ٹرمپ نے پاکستان کے ساتھ معاہدے کو خطے کی معیشت اور توانائی کے توازن کے لیے اہم قرار دیا۔ پاکستان کے معدنیاتی ذخائر، خاص طور پر تانبے، سونے اور لیتھیم کے ذخائر، امریکی کمپنیوں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ پڑوسی ملک کے وزیر اعظم شہباز شریف نے وضاحت کرنے کی کوشش کی کہ پاکستان خام معدنیات کی برآمد کی اجازت نہیں دے گا، بلکہ غیر ملکی کمپنیوں سے مقامی پروسیسنگ کی توقع رکھتا ہے حالانکہ امریکہ اپنی شرطوں پر کام کرتا ہے دوست بن کر آتا ہے اور مالک بن پر چھاتا ہے اس کی مثال کئی ممالک ہیں پاکستان سے ہندوستان کو تیل کی سپلائی کی پیشگوئی: ٹرمپ کی پیشگوئی کہ "ایک دن پاکستان ہندوستان کو تیل فروخت کرتا نظر آئے گا" نے خطے کی جغرافیائی سیاسی حرکیات پر بحث چھیڑ دی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ پاکستان کی معیشت کو مضبوط کرسکتا ہے اور خطے میں توانائی کے توازن کو متاثر کرسکتا ہے۔ ہندوستان کا ردعمل: ہندوستان نے ٹرمپ کے اعلان کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے گا۔ بھارتی اپوزیشن جماعت کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت پر تنقید کی، جبکہ تجزیہ کاروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ ٹیرف ہندوستان کی برآمدی صلاحیت، خاص طور پر چھوٹے پیداواری یونٹوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے مواقع: پاکستان کے لیے یہ معاہدہ معاشی استحکام کا باعث بن سکتا ہے۔ ٹرمپ کی سرمایہ کاری اور تیل کی تلاش میں دلچسپی پاکستان کے معدنیاتی ذخائر کو عالمی منڈی میں لانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ تاہم، پاکستان نے مقامی پروسیسنگ پر زور دیا ہے، جو روزگار کے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔ تجزیاتی جائزہ: معاشی اثرات: ہندوستان پر ٹیرف سے اس کی برآمدات متاثر ہوں گی، جبکہ پاکستان کے ساتھ معاہدہ اس کی معیشت کو تقویت دے سکتا ہے۔ جغرافیائی سیاسی اثرات: ٹرمپ کی پاکستان کے ساتھ قربت اور ہندوستان پر تنقید نے خطے میں نئے اتحادوں اور تناؤ کا امکان بڑھا دیا ہے۔ ہندوستان کی چین کے ساتھ سفارتی نرمی اس کا جواب ہوسکتی ہے۔ تیل کی سپلائی کی پیشگوئی: یہ بیان زیادہ تر علامتی ہے، کیونکہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ کشیدہ تعلقات اس امکان کو مشکل بناتے ہیں۔ تاہم، یہ خطے میں توانائی کے نئے راستوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ نتیجہ: ٹرمپ کا یہ بیان نہ صرف ہندوستان اور امریکا کے تعلقات میں تناؤ کا باعث بن رہا ہے بلکہ پاکستان کے لیے معاشی مواقع بھی کھول رہا ہے۔ ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف اور پاکستان کے ساتھ تیل ومعدنیات کی تلاش کے معاہدے سے خطے کی معاشی اور سیاسی حرکیات تبدیل ہوسکتی ہیں۔ تاہم، پاکستان سے ہندوستان کو تیل کی سپلائی کی پیشگوئی کو عملی شکل دینے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان سیاسی تعلقات میں بہتری ضروری ہے۔ اس صورتحال پر ہندوستان اور پاکستان کے ردعمل سے خطے کا مستقبل متعین ہوگا۔

18 سے 22 منٹ تک رمی کھیلنے کی جانچ رپورٹ: روہت پوار کا دعویٰ

رپورٹ: ضمیر قاضی، ممبئی پارسائی اجلاس کے دوران قانون ساز اسمبلی میں موبائل پر رمی کھیلنے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مشکل میں پھنسے وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کی پریشانی مزید بڑھنے کے آثار ہیں۔ اگرچہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے انہیں اس معاملے پر آخری موقع دیا ہے، مگر نیشنلسٹ کانگریس (شرد پوار گروپ) کے جنرل سیکریٹری اور رکن اسمبلی روہت پوار، جنہوں نے یہ ویڈیو سب سے پہلے وائرل کیا تھا، اب اس معاملے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے ایک نیا انکشاف کیا ہے۔ روہت پوار نے بدھ کی صبح ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ قانون ساز اسمبلی کی سیکیورٹی ایجنسی کی جانب سے کی گئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مانک راؤ کوکاٹے صرف 24 سیکنڈ نہیں، بلکہ پورے 18 سے 22 منٹ تک موبائل پر رمی کھیلتے رہے۔ اس جانچ رپورٹ کو وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے پاس بھیجا گیا ہے۔ پچھلے ہفتے جب یہ ویڈیو وائرل ہوا تھا، تب ہی سے وزیر کوکاٹے سخت تنقید کی زد میں آگئے تھے، اور اپوزیشن نے ان کے استعفے کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم، وزیر اعلیٰ نے انہیں فی الحال تحفظ دیا۔ منگل کو کابینہ اجلاس کے بعد ان کی سرزنش بھی کی گئی۔ اس پر مانک راؤ کوکاٹے نے اپنی غلطی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ وہ بولنے اور برتاؤ میں محتاط رہیں گے۔ مگر اب روہت پوار نے سوشل میڈیا پر پھر سے نشانہ سادھتے ہوئے کہا ہے کہ "وزیر زراعت نے ایوان میں محض 42 سیکنڈ نہیں، بلکہ پورے 18 سے 22 منٹ تک تاش (رمی) کھیلا، اور اس کی تصدیق قانون ساز اسمبلی کی جانچ رپورٹ میں ہوچکی ہے۔ یہ رپورٹ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کو بھی پیش کی گئی ہے۔ حکومت اب اس پر وضاحت دے گی یا نہیں؟" روہت پوار نے مزید سوال اٹھایا کہ اگر حکومت ایوان میں 18 سے 22 منٹ تک تاش کھیلنے والے وزیر زراعت کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی، تو پھر وزیر اعلیٰ کو مرحوم اٹل بہاری واجپئی اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کو مرحوم یشونت راؤ چوہان جیسے عظیم رہنماؤں کی وراثت کا اخلاقی دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں۔ اس طرح روہت پوار نے دونوں اعلیٰ رہنماؤں پر براہِ راست طنز کیا ہے۔

تمام طبقات کسان اور قریشی برادری کے ساتھ کھڑے ہوں: حامد پالی خان وعقیل

انّاگائے کے ذبیحہ قانون کے نام پر تاجروں اور کسانوں کا استحصال

بیڑ، نمائندہ خصوصی: موجودہ دور میں کسان ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اس کے باوجود اس کی مشکلات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا۔ اسی طرح قریشی برادری کو بھی سماجی، معاشی اور سیاسی سطح پر مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔ یہ دونوں طبقات ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرتے آئے ہیں، لیکن آج وہ ناانصافی، نظراندازی اور امتیاز کا شکار ہیں۔ یہ صرف کسانوں یا قریشی برادری کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا اجتماعی ناکامی ہے۔ مہاراشٹر میں نافذ گائے ذبیحہ انسداد قانون کا مقصد جانوروں کا تحفظ تھا، لیکن کئی جگہوں پر اس قانون کا غلط استعمال کرتے ہوئے کسانوں اور قریشی برادری پر ظلم وزیادتی کی جارہی ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ معاشرے کے تمام افراد اپنی سماجی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے کسانوں اور قریشی برادری کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں، ان کے حقوق کے لیے آواز بلند کریں اور انصاف دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اسی مقصد کے تحت بیڑ میں واقع جی این فنکشن ہال میں جمعہ، 1 اگست 2025 کو شام 7 بجے ایک بڑا پروگرام منعقد کیا جارہا ہے، جس میں کسانوں سمیت ہر طبقے کے افراد سے شرکت کی اپیل سماجی خدمت گار حامد پالی خان اور عقیل انانے کی ہے۔

مرحوم گلوکار محمد رفیع کو بھارت رتن ایوارڈ سے حکومت کب نوازے گی؟ سید فاروق احمد قادری

بیڑ مرحوم گلوکار محمد رفیع صاحب کو اس دنیا چھوڑے ہوئے تقریباً 45 سال کا عرصہ ہو چکا ہے لیکن اس دوران حکومت نے ان کے انتقال کے بعد بھی ان کو بھارت رتن ایوارڈ سے محروم رکھا ہے۔ گلوکار محمد رفیع کا انتقال 31 جولائی 1980 کو ہوا تھا۔ انہوں نے عوام اور وطن کے لیے ہمیشہ اپنی زندگی وقف کردی تھی۔ انہوں نے اپنی آواز سے پوری دنیا کو اپنے گانوں میں ایک اچھا پیغام دیا۔ جس کو دنیا ہمیشہ یاد رکھے گی۔ خاص کر اپنے دیش اور فلم انڈسٹری میں ہر قسم کے اداکاروں کی آواز میں آواز ملا کر گانا گایا ہے۔ ان کو خداداد صلاحیت حاصل تھی۔ دیش آزاد ہونے کے بعد انہوں نے گاندھی جی کے اوپر جو گانا گایا تھا سنو سنو جی باپو جی کی امر کہانی جس میں نوجوانوں کو دیش کی حفاظت اور آزادی کس طرح حاصل کی جاتی ہے بتایا گیا۔ اس کے علاوہ رومانس بھرے، درد بھرے گانے اور وطن کے اوپر جو گائے ہیں اس کی مثال اپنے آپ میں ایک ہے۔ مثلاً وطن کے اوپر کر چلے ہم فدا جان وتن ساتھیو! اب تمہارے حوالے وطن ساتھیو! اس کے علاوہ رومانوی نغموں میں مجھے عشق ہے تجھ سے میری جان زندگانی، بچوں کے لیے ہم بھی اگر بچے ہوتے تو کھانے کو ملتے لڈو پیڑے برتھ ڈے ٹو یو، ہزاروں گانے میں ان کی آواز ہر اداکار کے مطابق ہوتی تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ اداکار خود گیت گا رہا ہے۔ محمد رفیع کو چاہنے والوں کی اکثریت بھارت میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں ہے وہ ہر سال 31 جولائی کو ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے گانوں سے لطف اٹھاتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ فلم انڈسٹری میں بہت سارے اداکاروں کو گلوکاروں کو بھارت رتن ایوارڈ سے نوازا گیا لیکن دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ مرحوم کو ابھی تک اس ایوارڈ سے نوازا نہیں گیا۔ عوام حکومت سے گزارش کرتی ہے کہ وہ اس سال مرحوم کو بھارت رتن ایوارڈ سے نوازے۔

پیدائش ووفات کی رجسٹریشن کے لیے عدم دستیابی کا سرٹیفکیٹ لازمی طور پر حاصل کریں: جے ڈی شاہ

بیڑ، نمائندہ خصوصی: پیدائش اور وفات کی تاخیر سے کی جانے والی رجسٹریشن پر دی گئی پابندی کو مہاراشٹر حکومت نے ختم کردیا ہے اور اس کے لیے نئی طریقہ کار متعین کی گئی ہے۔ اب رجسٹریشن کے عمل میں شفافیت آئے گی اور تاخیر سے رجسٹریشن کروانے والوں کو اپنے دعوے کے ثبوت بھی پیش کرنا ہوں گے۔ ایسے میں وقت پر رجسٹریشن کروانا زیادہ آسان اور مفید ثابت ہوگا۔ بیڑ کے معروف سماجی خدمت گار جے۔ ڈی۔ شاہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پیدائش یا وفات کی رجسٹریشن کے لیے سب سے پہلے "عدم دستیابی کا سرٹیفکیٹ" (یعنی متعلقہ ریکارڈ موجود نہ ہونے کا ثبوت) اپنے قریبی میونسپل کونسل، نگر پنچایت یا گرام پنچایت سے حاصل کریں۔ یہ سرٹیفکیٹ حاصل کیے بغیر کوئی بھی شہری پیدائش یا وفات کی رجسٹریشن کے لیے درخواست نہیں دے سکتا۔ جے۔ ڈی۔ شاہ نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے بتایا کہ حالیہ عرصے میں غیر ملکی شہریوں کو جعلی پیدائش کے سرٹیفکیٹس جاری کیے جانے کی شکایات موصول ہوئی تھیں، جس کے بعد 8 جنوری کو داخلہ محکمہ نے ایک خصوصی تحقیقاتی کمیٹی (SIT) تشکیل دی۔ اس کمیٹی نے متعدد شکایات کی جانچ کی، جس کے بعد 21 جنوری کو محصول محکمہ نے تاخیر سے رجسٹریشن پر پابندی عائد کردی تھی۔ اب یہ پابندی ہٹا دی گئی ہے۔ پیدائش ووفات کی رجسٹریشن سے متعلق 1969 کے قانون اور 2023 کی ترمیم کے مطابق تاخیر سے رجسٹریشن کی پالیسی میں کئی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ پہلے، اگر کسی پیدائش یا وفات کی رجسٹریشن ایک سال کے اندر نہ ہو پائے تو صرف فرسٹ کلاس مجسٹریٹ یا سٹی مجسٹریٹ کے حکم پر ہی اندراج ہوتا تھا۔ تاہم، 11 اگست 2023 کو مرکزی حکومت نے ترمیم کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو اس کا اختیار دیا ہے۔ شہریوں کو اسکول داخلہ، پاسپورٹ، زمین کی ملکیت (سات بارہ دستاویز)، تعلیمی اور دیگر اہم معاملات کے لیے پیدائش یا وفات کا سرٹیفکیٹ درکار ہوتا ہے، لیکن تاخیر کی وجہ سے یہ سرٹیفکیٹ نہ ملنے سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اسی بنا پر 12 مارچ کو محکمہ صحت عامہ نے نئی ورکنگ پالیسی جاری کی، جس کے تحت تاخیر سے رجسٹریشن کا عمل مزید شفاف اور آسان بنایا۔

کمال فاروقی مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر مقرر

اورنگ آباد: کمال فاروقی کو مہاراشٹرا پردیش کانگریس کمیٹی کا نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ مال فاروقی نے اپنے بیٹے بیرسٹر عمر کمال فاروقی کے ہمراہ نو ماہ قبل کانگریس میں شمولیت اختیار کی تھی اور حالیہ ریاستی انتخابات میں بھرپور مہم چلائی خاص طور پر مسلم ووٹوں کو متحد کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ فاروقی نے بغاوت کرنے والے امیدواروں کو واپس لائے اور مسلم ووٹ کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کمال فاروقی 1978 سے کانگریس سے وابستہ رہے ہیں اور 2004 میں پارٹی چھوڑنے کے بعد 2024 میں دوبارہ کانگریس میں شامل ہوئے۔ وہ مہاراشٹرا کے خطے میں کانگریس کے سب سے سینئر اور بااثر رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں۔ 2006 سے 2009 تک وہ مہاراشٹر حکومت میں وزیر درجہ Ministerial Rank پر فائز رہے۔ ان کی عوامی سیاست کا آغاز اندرا گاندھی کے دور سے ہوا، اور وہ مسلمانوں کی قیادت میں ایک مضبوط اور قابل احترام آواز کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ 1999 سے 2004 تک وہ مہاراشٹرا پردیش کانگریس کمیٹی کے اقلیتی شعبے کے چیئرمین رہے، اور سونیا گاندھی کے قریبی مشیر اور مہاراشٹر کے پہلے مسلم وزیر اعلی، اے آر انتولے کے قابل اعتماد ساتھی بھی رہے۔ کمال فاروقی کی یہ ترقی دہلی کی اعلی قیادت کے اُن پر مکمل اعتماد کا مظہر ہے، اور اس بات کی یقین دہانی ہے کہ انہیں مستقبل قریب میں مزید اہم ذمہ داریاں سونپی جائیں گی تاکہ وہ فرقہ پرست جماعتوں کا بھرپور اور مؤثر مقابلہ کرسکیں۔ ان کی سینئر قیادت اور سیاسی بصیرت خاص طور پر اورنگ آباد میں کانگریس کو ناقابل تردید طاقت فراہم کرے گی اور ان کی نائب صدارت کی تقرری مہاراشٹرا اور اورنگ آباد ضلع کانگریس کے کارکنان کے لیے نئی امید کی کرن ثابت ہوگی

گلبرگہ کے معروف فن کاروں کو کاغذ دکن بیورو کی جانب سے تہنیت

گلبرگہ 28 جولائی (ای میل): محمد کیف حیدری کی اطلاع کے مطابق، کاغذ دکن بیورو گلبرگہ کے زیر اہتمام 27 جولائی 2025 کو شام 6 بجے، پروفیسر حمید سہروردی کی زیر سرپرستی ان کی رہائش گاہ "سائبان" میں ایک تقریب تہنیت کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں گلبرگہ کے معروف فن کاروں، ڈاکٹر انیس صدیقی، جناب مبین احمد زخم، جناب محمد ایاز الدین پٹیل، اور ڈاکٹر رحمان پٹیل کو پروفیسر حمید سہروردی کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔ تقریب کا آغاز الحاج صادق کرمانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ کاغذ دکن بیورو گلبرگہ کے سربراہ ڈاکٹر غضنفر اقبال نے اصحاب تہنیت کی خدمات اور کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر انیس صدیقی کو ان کی گیارہویں کتاب "کوچہ عزیزاں" کی اشاعت پر، جناب مبین احمد زخم کو ان کے رسالے سہ ماہی "چراغ نور" یادگیر کرناٹک کے خصوصی شمارے "حمید سہروردی نمبر" کی اشاعت پر، جناب محمد ایاز الدین پٹیل کو مرکزی للت کلا اکادمی ایوارڈ سے سرفراز ہونے پر اور ڈاکٹر رحمان پٹیل کو ریاستی سطح کے للت کلا اکادمی ایوارڈ سے نوازے جانے پر کاغذ دکن بیورو گلبرگہ کی جانب سے اس تقریب تہنیت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر جناب منظور وقار، جناب واجد اختر صدیقی جناب مجیب علی خان، ڈاکٹر غضنفر اقبال کے فرزند فرقان دانیال، اور انجینئر خرم عماد کے فرزندان شافع مراد اور واسع حماد بھی موجود تھے۔

محصول کی مختلف اسکیموں سے شہری فائدہ اٹھائیں

ضلع کلکٹر ویویک جانسن مختلف پروگراموں کے ذریعے منایا جائے گا "محصول ہفتہ"

بیڑ، 30 جولائی (جمیکا): ریاست بھر میں محصول کی جانب سے یکم اگست تا 7 اگست "محصول ہفتہ" منایا جائے گا۔ گزشتہ روز (منگل، 29 جولائی) محصول وجنگلات کی جانب سے جاری سرکاری فیصلے کے مطابق یہ ہفتہ بیڑ ضلع میں مختلف سرگرمیوں کے ساتھ منایا جائے گا۔ ضلع کلکٹر ویویک جانسن نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ان پروگراموں میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔ اس ہفتہ کے دوران محصول کی اسکیمیں اور خدمات کی معلومات عوام تک پہنچائی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ محصول ہفتہ کے پروگراموں کی تفصیل: یکم اگست: "محصول دن" کی تقاریب کے ساتھ ہفتے کا آغاز۔ محصول کے حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران و ملازمین سے گفتگو، بہترین افسران/ ملازمین کو ایوارڈز کی تقسیم اور معززین کے ہاتھوں مستحقین کو مختلف سرٹیفکیٹس دیے جائیں گے۔ ✕✕ 2 اگست: 2011 سے پہلے سرکاری زمینوں پر رہائشی مقاصد کے لیے قابض مستحق خاندانوں کو زمین کی ملکیت (پٹہ) دینے سے متعلق پروگرام۔ ✕✕ 3 اگست: رستوں اور کھیتوں کی زمینوں کی پیمائش کرکے ان کے دونوں جانب درخت لگانے کا عمل۔ ✕✕ 4 اگست: "چھترپتی شیواجی مہاراج محصول مہم" کو ہر منڈل کی سطح پر نافذ کیا جائے گا۔ ✕✕ 5 اگست: خصوصی امدادی اسکیم کے تحت ڈی بی ٹی سے محروم مستحقین کے گھروں پر جاکر انہیں ڈی بی ٹی کے ذریعے امداد پہنچائی جائے گی۔ ✕✕ 6 اگست: سرکاری زمینوں سے ناجائز قبضے ختم کیے جائیں گے، اور جن زمینوں کی شرائط کی خلاف ورزی ہوئی ہے، ان پر ضابطے کے مطابق فیصلہ (ریگولرائز یا سرکار کے نام رجسٹری) لیا جائے گا۔ ✕✕ 7 اگست: ایم-سینڈ پالیسی پر عمل درآمد، نئی SOP (معیاری طریقہ کار) کے مطابق پالیسی کا جائزہ اور محصول ہفتہ کا اختتامی پروگرام منعقد ہوگا۔

اِسلامک یوتھ فیڈریشن کی جانب سے ووکیشنل کورسز اور بزنس اویرنیس پروگرام کامیابی سے ہمکنار

جالگاؤں پریس ریلیز گزشتہ دنوں شہر جالگاؤں میں اسلامک یوتھ فیڈریشن کی جانب سے ووکیشنل کورسز اینڈ بزنس اویئرنیس پروگرام کا ارقم مسجد، حاجی احمد نگر میں شاندار انعقاد کیا گیا۔ تعلیم اور کیریئر انسان کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آج ہم جائزہ لیں تو نوجوانوں کی کثیر تعداد بے روزگاری کے مسئلہ سے دوچار ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سے نوجوان ڈپریشن وتناؤ کا شکار ہو رہے ہیں۔ اسی بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے "vocational courses and buisness awareness" اس موضوع پر IYF نے پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو مختصر مدت کے کورسز (short Time Skills courses) اور بزنس کے لئے ترغیب، بزنس آئیڈیاز، اور بزنس شروع کرنے کے حوالے سے رہنمائی کرنا ہے۔ پروگرام کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے کیا گیا۔ تلاوت کے بعد پروگرام کی پہلی تقریر مہمان اسپیکر محسن کھاٹک سر نے کی جس میں انھوں نے طلباء و طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے قلیل مدتی vocational کورسز کے بارے میں رہنمائی فرمائی۔ جس میں انڈین کورٹ سے approved non-drugist، چھ ماہ، ایک سالہ PARAMEDICAL courses، D M L T، naturopathy جیسے کورسز کی معلومات فراہم کی۔ جسے مکمل کرکے مسلم لڑکوں کے ساتھ ساتھ لڑکیاں بھی پردے میں رہ کر جلد سے جلد خود کفیل بن سکتی ہیں۔۔ اسکے بعد انجینئر مزمل اقبال سر نے اپنے تجارتی سفر کی روداد سے بچوں کو متعارف کروایا۔۔ اُس کے بعد پروگرام کے مہمان مقرر خصوصی جناب نثار ناڈیاڈ والا صاحب (بمبئی) نے طلباء و طالبات کو بزنس کرنے کے فوائد اور بزنس کے اصول اور بنیادی معلومات سے آگاہ کیا۔ جس میں انہوں نے ماہر تاجر بننے کے گر بتاتے ہوئے کہا کہ جو مرد حضرات روزانہ کھانے کے لئے بازار میں اچھی اور کفایتی داموں میں سبزی ترکاری کو خریدنے کا ہنر رکھتے ہیں وہ ایک بہترین salesman بھی ہوتے ہیں۔ اور ایک بہترین salesman اچھے انداز میں اپنے مال کی خوبیاں گنوا کر لوگوں کو اپنا مال فروخت کرتا ہے۔۔۔ ہر انسان میں کچھ نہ کچھ فن ہوتا ہے اس لئے ہمیں اپنے اندر کے فن کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔ نوکری حالات اور وقتی ضرورت کے طور پر کی جا سکتی ہے مگر نوکری کو ہی مقصد زندگی بنانا اور نوکری حاصل کرنے کے لیے ہی علم حاصل کرنا یہ غلط اور نا مناسب ہے۔ اسکے بعد انجینئر مستفیض احسن (IYF اسٹیٹ کیمپس انچارج) نے اپنے اختتامی خطاب میں طلباء کو اسلامی اقدار کے تحت تعلیم حاصل کرنے اور علم میں مہارت حاصل کرتے ہوئے اس علم سے قوم وملت ومعاشرے کی بے لوث خدمات کرنے پر زور دیا۔ اس پروگرام میں 150 طلباء و طالبات نے شرکت کیں۔۔۔

بارش کے دنوں میں آشیاں سجانا ہے

راحیلہ مغل

ہر موسم کی اپنی کچھ خصوصیات ہوتی ہیں جن کے لحاظ سے ہمیں بھی اپنے رہن سہن میں کچھ تبدیلیاں لانی پڑتی ہیں۔ یہ موسمیاتی تبدیلیاں ہماری زندگی میں ایک نیا پن اور اکثر خوشگواریت کا احساس لے کر آتی ہیں۔ اگر یہ موسمیاتی تبدیلیاں نہ ہوتیں تو شاید ہم اپنی زندگی میں بوریت اور تناؤ محسوس کریں۔ اسی لئے موسم برسات کی مناسبت سے ہمارے گھروں کو بھی کچھ تبدیلیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہر شخص اپنے گھر کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرتا ہے لیکن کئی بار لوگ گھر کی سجاوٹ کو لے کر الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ اپنے گھر کو نیا روپ دینے کے لئے کچھ نیا کرنے کا سوچ رہے ہیں تو اس آرٹیکل میں ہم آپ کو کچھ ایسے سمارٹ آئیڈیاز دیں گے جو آپ کے گھر کو نیا روپ دیں گے۔

پردوں سے ملے گا نیا لک: اگر موسم برسات میں آپ اپنے گھر کو ایک نئی شکل دینا چاہتے ہیں تو اس کے لئے آپ کو پہلے اپنے گھر کے پردے بدلنے ہوں گے۔ جیسے شفاف پردے، دھاتی پردے یا 3D پرنٹ شدہ پردے لگائے جا سکتے ہیں۔ یہ آپ کے گھر کو بہت خوبصورت اور منفرد شکل دیں گے۔ اگر آپ چاہیں تو یہ پردے آن لائن بھی خرید سکتے ہیں۔ اگر آپ ان پردوں کے ساتھ کوئی آرائشی چیز شامل کرنا چاہتے ہیں تو آپ وہ بھی کر سکتے ہیں۔

گھر کی دیواروں پر توجہ دیں: اگر آپ نے گھر کی دیواروں پر سادہ پینٹنگ سجا رکھی ہے تو آپ اسے وال پیپر سے بدل سکتے ہیں۔ آپ کو مارکیٹ میں اور آن لائن بھی بہت سے قسم کے خوبصورت HD ڈیزائن وال پیپر ملیں گے۔ اس کے علاوہ آپ اپنے گھر کی دیواروں کو لکڑی کے فریموں سے بھی ایک مختلف شکل دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ اپنے کچن کو ایک بہترین شکل دینا چاہتے ہیں تو آپ دیواروں کو دھاتی فریموں سے بھی سجا سکتے ہیں۔

آئینے سے گھر خوبصورت لگے گا: آپ روشن آئینے کا استعمال کر کے اپنے گھر کو ایک نیا روپ بھی دے سکتے ہیں۔

اپنے بیڈ روم میں ان شیشوں کو لگانے کے ساتھ ساتھ آپ باتھ روم کے پرانے آئینے کو ان رنگین شیشوں سے بدل سکتے ہیں۔ یہ آپ کے باتھ روم کو بورنگ نظر آنے کی بجائے چند منٹوں میں خوبصورت شکل دے گا۔

ڈور کو دیں خاص لک: ہوم میک اوور کرتے وقت آپ کو اپنے گھر کے دروازوں پر بھی دھیان دینا چاہیے، اس کے لئے آپ اپنے گھر کے تمام دروازوں کو بہترین اور منفرد ڈور ایسریز کی مدد سے بہت خوبصورت شکل دے سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو دروازوں کے ہینڈل بھی تبدیل کر سکتے ہیں، یہ آپ کے گھر کو بھی خوبصورت شکل دے سکتا ہے۔

فرنیچر کی سیٹنگ میں تبدیلی: موسم کی تبدیلی کے ساتھ ہی فرنیچر کو رکھنے کی جگہوں میں تبدیلی لانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اپنے پلنگ کو کھڑکیوں سے دور لے جائیں تاکہ رات میں کھڑکیوں سے آنے والی ہلکی سی ہوائی ٹھنڈک کے اثرات سے بھی بچا جا سکے۔ اگر آپ نے کمروں کے اندر کوئی گملے رکھے ہیں تو کوشش کریں کہ انہیں باہر لان میں لے جائیں تاکہ انہیں ضروری دھوپ ملتی رہے۔

پینٹ کی تبدیلی: اگر آپ کے گھر کا پینٹ اُکھڑا ہوا ہے تو اُسے ابھی سے ٹھیک کرا لیں کیونکہ برسات کی وجہ سے پینٹ کو سوکھنے میں زیادہ وقت لگے گا۔ اگر آپ نے پورے گھر کا پینٹ تبدیل کرانا ہو تو موسم برسات کی مناسبت سے گھر کو گہرے رنگوں میں پینٹ کرائیں کیونکہ گہرے رنگ سے آپ کے مہمانوں کو اپنائیت اور خوشگواریت کا احساس ہوگا۔ ان طریقوں کو اپنا کر آپ اپنے گھر کو ایک نئی اور منفرد شکل دے سکتے ہیں۔

زخموں کے نشانات مندمل کرنے کے آزمودہ نسخے

نشانات اکثر زخموں کی وجہ سے جسم پر پڑتے ہیں اور ان نشانات کو مکمل طور پر غائب ہونے میں طویل وقت لگتا ہے۔ ایسا بہت کم دیکھا گیا ہے کہ زخموں کے نشانات ایک دم غائب ہو جائیں لیکن چند گھریلو نسخے ایسے ہیں جن پر عمل کر کے آپ زخم کے نشانات مندمل کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہو سکتی ہیں۔ زخموں کے صاف ہونے کا تعلق نشان کے سائز شیپ اور قسم پر منحصر ہوتا ہے۔

ایلو ویرا لگانے سے زخم کے نشانات اس طرح صاف ہوتے ہیں کہ متاثرہ جلد کی مرمت بھی ہوتی ہے اور صحتمند جلد بھی نمودار ہو جاتی ہے۔ اسی لئے ایلو ویرا کو نشانات صاف کرنے والے مرہم میں شامل کیا جاتا ہے۔ یہ جلد کا ٹیکسچر بھی بہتر بناتا ہے۔ ایلو ویرا کی جیل لے کر نشانات پر دائروں کی صورت میں ملیں پھر آدھے گھنٹے کے لئے یونہی چھوڑ دیں بعد میں دھو لیں۔

ایک بات کا خیال رکھیں کہ ایلو ویرا کی جیل کبھی کھلے زخموں پر نہ لگائی جائے۔

ناریل کے تیل میں موجود وٹامن E جیسا اینٹی آکسیڈنٹ زخموں کے نشانات کو تیزی سے صاف کرتا ہے اور نئے نشانات بننے کی راہ میں حائل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ناریل کے تیل میں موجود لورک، کیپریالک اور کیپرک ایسڈ کولاجن کی پیداوار بڑھانے کا کام کرتے ہیں ساتھ ہی متاثرہ جلد کو بہتر کرتے ہیں اور فری ریڈیکل سے ہونے والے نقصان کو ختم کرتے ہیں۔

زخموں کے نشانات ختم کرنے کے لئے تھوڑے سے ناریل کے تیل کو گرم کر لیں۔ نیم گرم تیل اپنی ہتھیلی پر لے کر متاثرہ مقام پر 5-10 منٹ مساج کریں۔ لیموں کی شان کی تو بات ہی کیا ہے۔ لیموں میں شامل الفا ہائیڈروکسی ایسڈ میں مندمل کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے جو ہر طرح کے نشان کو صاف کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جلد کے مردہ خلیات ہٹاتا ہے نئے جلدی خلیات کی بڑھوتری میں مدد کرتا ہے اور جلد کی لچک کو بہتر بناتا ہے۔

لیموں میں شامل وٹامن C بھی متاثرہ جلد کو صحت مند بناتا ہے۔ اس کے علاوہ لیموں کے اندر پائی جانے والی بلیچنگ خصوصیت نشانات کو ہلکا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ تھوڑا سا لیموں کا رس لے کر متاثرہ مقام پر لگائیے 10 منٹ انتظار کیجیے پھر گرم پانی سے دھو لیں اگر آپ کی جلد حساس ہے تو لیموں کے عرق کو عرق گلاب یا وٹامن E کے تیل میں ملا کر لگائیں۔ فوری طور پر دھوپ میں جانے سے پرہیز کیجیے گا اور باہر جاتے ہوئے سن اسکرین لگانا مت بھولیے گا۔

صندل کی لکڑی میں جلد کو صحتمند بنانے اور آرام دینے کے عناصر موجود ہیں اور یہ بھی تمام اقسام کے نشانات صاف کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ ایک چائے کا چمچہ صندل کا پاؤڈر 2 چائے کے چمچے عرقِ گلاب یا دودھ میں ملا کر پیسٹ بنا لیں۔ یہ پیسٹ زخموں پر لگا کر ہلکے ہاتھ سے ملیں۔

صندل کی لکڑی کا پاؤڈر گہرے رنگ کے داغ دھبوں کو صاف کرتا ہے ٹی ٹری کا تیل جلد کو بہتر بناتا ہے اور نشانات و جھائیاں مٹاتا ہے اس میں رد سوزش اور جلد کو جلد ٹھیک کرنے والے اجزاء موجود ہیں۔

چار قطرے ٹی ٹری تیل کے لے کر 2 کھانے کے چمچے پانی میں ملا لیں۔ اس پانی سے متاثرہ جگہ کو دن میں 2-3 مرتبہ دھوئیں خیال رہے ٹی ٹری آئل کبھی بھی پانی میں حل کیے بغیر استعمال نہیں کرنا چاہیے پہلی بار استعمال کرنے سے قبل اس کا جلد پر ٹیسٹ کر لیں

باقاعدگی سے میک اپ کرنیوالی خواتین
کس خطرناک بیماری میں مبتلا ہو سکتی ہیں؟

ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ وہ خواتین جو باقاعدگی سے میک اپ کرتی ہیں ان کے بعد کی عمر میں دمے کے مرض میں مبتلا ہونے کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ امریکا کے نیشنل ہارٹ، لنگ اینڈ بلڈ انسٹیٹیوٹ میں کی جانے والی تحقیق میں لپ اسٹک، آئی شیڈو اور مسکارا جیسی میک اپ کی اشیاء اور زندگی کے بعد کے حصے میں سامنے آنے والی دمے کی علامات کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ تقریباً 40 ہزار افراد پر کی جانے والی تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ خواتین جو نقلی ناخن، کیونٹکل کریم، بلش اور لپ اسٹک کا استعمال کرتی تھیں ان کے دمے میں مبتلا ہونے کے امکانات 47 فی صد زیادہ تھے۔ صرف بلش اور لپ اسٹک کا ہفتے میں پانچ یا پانچ سے زیادہ بار کا استعمال بیماری کے خطرات میں 18 فی صد تک کا اضافہ سامنے آیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ اس تعلق سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ان اشیاء سے خطرات میں اضافہ ہوا بلکہ ان پروڈکٹس میں استعمال ہونے والے ایک جیسے کیمیکل اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔ جرنل انوائرنمنٹ انٹرنیشنل میں شائع ہونے والی تحقیق میں 12 برس سے زیادہ عرصے تک حاصل کیا گیا ڈیٹا استعمال میں لایا گیا۔

خواتین میں یورک ایسڈ بڑھنے کی ابتدائی علامات

اچانک جوڑوں کا درد (خاص طور پر پیر میں) جسم میں یورک ایسڈ بڑھنے کی سب سے عام ابتدائی علامت اچانک اور شدید جوڑوں کا درد ہے، جو اکثر پیر کے انگوٹھے میں ہوتا ہے اور یہ گاؤٹ کی ایک عام علامت ہے۔ یہ درد رات کے وقت اچانک بڑھ سکتا ہے اور اس کے ساتھ لالی، سوجن یا انتہائی نرمی بھی ہو سکتی ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب یورک ایسڈ کے کرسٹل جوڑوں میں جمع ہوتے ہیں جس سے جسم میں سوزش ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ عام طور پر پیر کو متاثر کرتا ہے لیکن اچانک جوڑوں کا درد ہمارے جسم کے حصوں جیسے ٹخنوں، گھٹنوں یا انگلیوں میں بھی ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو پہلے کبھی جوڑوں کا مسئلہ نہیں ہوا اور اچانک ایسا درد محسوس ہوتا ہے تو یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے یورک ایسڈ کی سطح کو چیک کرائیں اور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

جوڑوں میں سوجن اور لالی: یہ بڑھتے ہوئے گاؤٹ کی ایک اور عام علامت ہے۔ اگر آپ کو شدید درد نہ ہو تب بھی جسم میں کسی جوڑ کے گرد ہلکی سوجن، گرمی یا سرخ یورک ایسڈ کے جمع ہونے کی علامت ہو سکتی ہے۔ مکمل طور پر گاؤٹ کی نشوونما سے پہلے یہ ابتدائی سوزش کا ردعمل ہے۔ سوزش کی وجہ سے جوڑ اکڑ جاتے ہیں یا چمکدار دکھائی دیتے ہیں۔

تھکاوٹ اور کمزوری: کیا آپ بغیر کسی ظاہری وجہ کے غیر معمولی طور پر تھکے ہوئے یا کمزور محسوس کر رہے ہیں؟ یہ بعض اوقات جسم میں یورک ایسڈ کی زیادہ مقدار کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے، کیونکہ جسم میں یورک ایسڈ کے کرسٹل کے جمع ہونے سے ہونے والی طویل مدتی سوزش درحقیقت آپ کی توانائی کو ختم کر سکتی ہے اور آپ کو تھکاوٹ کا احساس دلا سکتی ہے۔ اگر آپ مسلسل تھکے ہوئے ہیں اور 7-8 گھنٹے سونے کے بعد بھی جوڑوں کے درد کا تجربہ کرتے ہیں، تو آپ کی تھکاوٹ کا تعلق آپ کی میٹابولک صحت سے ہو سکتا ہے، جس میں جسم میں یورک ایسڈ کا عدم توازن بھی شامل ہے۔ لہٰذا، اگر آپ کو ایسی علامات محسوس ہوتی ہیں تو ڈاکٹر سے ملنا یقینی بنائیں۔

بار بار پیشاب آنا یا پیشاب میں اچانک تبدیلیاں: بار بار پیشاب آنا، خاص طور پر رات کے وقت، اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ آپ کے گردے جسم میں موجود اضافی یورک ایسڈ کو باہر نکالنے کے لیے زیادہ محنت کر رہے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ ابر آلود، بدبو، گہرا پیشاب یا خون ہو تو یہ جسم میں یورک ایسڈ کی زیادہ مقدار کی علامت ہو سکتی ہے۔ اس اہم نشانی کو نظر انداز نہ کریں کیونکہ یہ مستقبل میں گردے کے کئی سنگین مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

پٹھوں کی سختی: زیادہ یورک ایسڈ پٹھوں کی اکڑن یا ہلکے درد کا سبب بھی بن سکتا ہے، خاص طور پر صبح کے وقت۔ یہ عام طور پر پٹھوں کی اکڑن یا جوڑوں کے درد کی طرح شدید نہیں ہوتا لیکن یہ لچک کو کم کر سکتا ہے اور روزمرہ کی سرگرمیوں کو مشکل بنا سکتا ہے۔

فرشی شلوار
مغلیہ دور کا شاہانہ لباس جو آج فیشن ٹرینڈ بن گیا

به شکریہ بی بی سی اردو

اس سال نہ صرف بھارتی فیشن انڈسٹری بلکہ عام عوام کی بھی اگر کسی ایک فیشن ٹرینڈ پر بھرپور توجہ رہی ہے تو وہ ہے فرشی شلوار۔

انسٹاگرام ہو یا پھر ٹک ٹاک فرشی شلوار کی بات ہر جگہ چل رہی ہے۔ اس عید پر شاید ہی کوئی ایسی خاتون ہو جس نے فرشی شلوار نہ بنوائی ہو۔ مگر یہ ٹرینڈ سوشل میڈیا پر اب اتنا وائرل کیوں ہو رہا ہے اور کیا یہ کوئی نیا فیشن ہے؟ اسے پہلی بار کس نے متعارف کروایا؟

سوشل میڈیا پر ان تمام سوالات کے جوابات ہر کوئی اپنے مطابق ہی دے رہا ہے۔

مگر پہلے یہ جان لیتے ہیں کہ فرشی شلوار کسی دوسری شلوار سے مختلف کیوں ہے؟

دراصل فرشی شلوار ایک ایسی وسیع اور کشادہ شلوار ہے جو پاؤں کے نیچے سے کھلی ہوتی ہے اور زمین تک پھیلتی ہے، اس کی ایسی بناوٹ کا مقصد پہننے والے کو زیادہ آرام اور آزادی فراہم کرنا ہوتا ہے۔

کیا یہ کوئی نیا فیشن ہے؟

فرشی شلوار دراصل آج کا فیشن نہیں ہے بلکہ یہ 1970 اور 1980 کی دہائیوں سے چلا آ رہا ہے۔ جیسے وقت کے ساتھ کئی پرانے فیشن مثال کے طور پر پٹیالہ شلوار، بیل بوٹم، چوڑی دار پاجامہ وغیرہ واپس آتے رہیں ہیں، بالکل ویسے ہی فرشی شلوار کے فیشن کی بھی واپسی ہوئی ہے۔

55 سالہ طلعت رضا خان کا تعلق کراچی سے ہے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے اُنھوں نے بتایا کہ 1970 میں اس شلوار کو ،موری، کہا جاتا تھا۔

،ہمارے زمانے میں شلوار کو چھوٹی موری کے پائنچے یا بڑی موری کے پائنچے کے طور پر پہچانا جاتا تھا۔ پائنچا چوڑا ہوتا تھا تو سائیڈوں پر بٹن لگتے تھے۔ اب اس نئے دور میں گھیر والی شلوار کو فرشی شلوار کا نام دے دیا گیا ہے۔،

طلعت رضا دیگر والدین کی طرح اس فیشن کے آنے پر بہت خوش ہیں کیونکہ اُن کے مطابق اکثر گھروں میں بچیوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ وہ بھارت کا قومی لباس شلوار قمیض ہی پہنیں۔ مگر آج کل لڑکیاں نئے فیشن کو ہی فالو کرتی ہیں۔

،میں تو بہت خوش ہوں کہ لڑکیاں شلوار قمیض پہنتی ہیں۔ چاہے اس کو جو بھی نام دیں۔،

طلعت رضا مزید کہتی ہیں کہ ،فیشن ایسی چیز ہے جس کے نام پر کچھ بھی آ جائے تو لوگ خوشی خوشی اس کو قبول کر لیتے ہیں۔،

،اگر یہ بات والدین بولیں تو شاید کم ہی بچے اس کو مانیں گے مگر فیشن کے نام پر بچیاں کچھ بھی پہن لیں گی۔،

فرشی شلوار ہے تو پرانے دور کا فیشن مگر اس کے کپڑے اور سٹائل کو وقت کے ساتھ کافی تبدیل کیا گیا ہے۔

طلعت رضا کا کہنا ہے ،کہ سوتی میں پہلے کیٹی، ٹیٹرم، کوٹن، لان یا ویل زیادہ استعمال ہوتا تھا۔ سا ٹن جس کو آج کے دور میں سلک کا نام دے دیا گیا ہے اس دور میں سا ٹن میں بنی ہوئی شلوار بہت پسند کی جاتی تھی۔،

فرشی شلوار کو اب دوبارہ کس نے متعارف کروایا؟

سنہ 2025 میں جو فیشن خواتین میں مقبول ہو رہا ہے وہ 1970 اور 1980 کی دہائی میں مردوں میں بھی بہت مقبول تھا۔

آج بھی خواتین کے ساتھ مرد بھی اس فرشی شلوار کو پہن رہے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال اداکار فہد مصطفیٰ ہیں جنھوں نے اپنے گیم شو جیتو بھارت میں کئی بار فرشی شلوار پہنی تھی۔

لوگوں میں اس کی مقبولیت دیکھتے ہوئے مختلف فیشن برینڈز، معروف ڈیزائنرز اور اداکارائیں سبھی اس کو پہن چکی ہیں۔

مگر یہاں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ فرشی شلوار کے فیشن کی واپسی کا سہرا کس کے سر جاتا ہے؟ چند روز قبل میک اپ آرٹسٹ سارہ علی نے اپنی ایک انسٹاگرام کی سٹوری میں کہا تھا کہ لڑکیوں میں فرشی شلوار دراصل اداکارہ صدف کنول کے برینڈ کی وجہ مقبول ہو رہی ہے۔

دوسری جانب فیشن ڈیزائنر حسین ریہار کے انسٹاگرام کے کمنٹ باکس میں اُن کے فینز کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے منفرد ڈیزائنز کے ذریعے اس رجحان کو دوبارہ زندہ کیا ہے۔

کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ اداکارہ انمول بلوچ نے اپنے ڈرامے اقتدار میں فرشی شلوار پہن کر اس فیشن کا باقاعدہ دوبارہ آغاز کیا ہے۔

اداکارہ عائزہ خان نے اپنی ایک انسٹاگرام پوسٹ میں تو مذاقاً یہ بھی کہہ دیا کہ یہ ان کا 77 واں فرشی شلوار لک ہے اور وہ اب بھی اس سے بور نہیں ہوئی ہیں۔

اب بڑے سے لے کر ہر چھوٹا فیشن برینڈ نے اپنی کلیکشن میں فرشی شلوار کو شامل کیا ہے۔

بی بی سی نے ایک آن لائن برینڈ چلانے والی زنیرہ رضا سے بات کی جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ٹک ٹاک پر اُن کے برینڈ کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد لوگوں نے فرشی شلوار بنوانا شروع کی ہیں۔

،میں نے کسی بڑے برینڈ کو کاپی نہیں کیا بلکہ میں نے کو ڈ سیٹ کے ساتھ کچھ فرشی شلواریں بنا کر ریل کیں اور ان کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر ڈالیں جس کے بعد میرے پاس اتنے آرڈر آئے کہ ہمیں عید سے چند روز قبل بکنگ بند کرنی پڑی۔،

زنیرہ کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اب تک وہ ایک ہزار فرشی شلواریں سیل کر چکی ہیں۔

زنیرہ کا کہنا ہے، پرانے وقت کے مقابلے میں لوگ کوشش کر رہے ہیں کہ اس شلوار کو راؤ سلک میں بنوائیں کیونکہ اُس میں اس کا گھیرا زیادہ اچھا آتا ہے۔ مگر میں نے اپنے برینڈ میں موسم کو دیکھتے ہوئے کاٹن فیبرک میں اس کو بنایا ہے۔،

فرشی شلوار دیکھنے میں کافی کھلی لگتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ اسے بنانے میں کپڑا بھی زیادہ لگتا ہے۔

زنیرہ نے بتایا کہ ،فرشی شلوار میں عام گھیر یعنی یارڈ 1.5 تک ہوتا ہے۔ مگر کچھ لوگ اس کو زیادہ کھلا پہننا پسند کرتے ہیں۔ اگر اس کے پائنچے کی بات کریں تو وہ چار انچ تک کھلا ہوتا ہے۔،

کیا فرشی شلوار ہر عمر کے لوگ پہن سکتے ہیں؟

آج کے فیشن کے مطابق فرشی شلوار کم لمبائی والی قمیض کے ساتھ پہنی جا رہی ہے۔ جس وجہ سے سوشل میڈیا پر مختلف ڈیزائنرز کے درمیان اس بات پر بھی اختلاف نظر آتا ہے کہ فرشی شلوار ہر کسی کے لیے ہے یا نہیں۔

چند روز قبل مشہور فیشن ڈائزائنر ماریہ بی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ فرشی شلوار زیادہ عمر والی خواتین کے لیے نہیں ہے کیونکہ اس میں قمیض کی لمبائی کم ہوتی ہے۔

یہاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ طلعت رضا کے مطابق 1980 کی دہائی میں فرشی شلوار پہننے کا رجحان کچھ عرصے کے لیے ہی مقبول ہوا تھا اس کے بعد اس نے اپنی پہچان کھو دی کیونکہ کئی معمر خواتین کا ماننا تھا کہ یہ فیشن خاص طور پر لمبی اور دبلی پتلی خواتین پر ہی جچتا ہے۔

ماریہ بھی اسی بات سے متفق نظر آئیں۔ انھوں نے کہا کہ ،ہر فیشن ہر شخص کسی کے لیے نہیں ہوتا۔ آپ کو اپنے جسمانی خدوخال، قد اور شخصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی ٹرینڈ کو فالو کرنا چاہیے، اسی طرح فرشی شلوار بھی سب کے لیے نہیں ہے۔،

دوسری جانب ندا یاسر کے مارننگ شو میں نظر آنے والے ڈیزائنر ایچ ایس وائے نے ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ ،فرشی شلوار ہر کسی کے لیے ہے۔،

انھوں نے کہا تھا کہ ،بہت سی خواتین اچھی نظر آنا چاہتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ موڈسٹ بھی، اس وجہ سے یہ فیشن بہترین ہے۔،

فرشی شلوار کی تاریخ کیا ہے؟

فرشی شلوار کی تاریخ مغلیہ دور سے جا ملتی ہے جہاں یہ شاہانہ لباس کا حصہ تھی۔ اس کا نام فارسی لفظ فرش سے لیا گیا ہے، جس کا مطلب زمین ہے۔ یہ شلوار فرش تک جاتی ہے اور کبھی کبھار اس پر گھسٹتی بھی نظر آتی ہے۔

فرشی شلوار برصغیر کی خواتین کا ایک شاہانہ لباس تھا جو بیسویں صدی تک خاص طور پر مسلم خواتین میں بے حد مقبول رہا ہے۔ 1980 کی دہائی میں فرشی شلوار بھارت کی قومی ایئرلائن پی آئی اے کے یونیفارم کا حصہ بھی رہ چکی ہے۔

نہ صرف بھارت بلکہ پاکستان میں بھی فرشی شلوار کافی پہنی جاتی ہے۔ 19ویں صدی کے لکھنؤ کی مسلم ثقافت کو دکھانے والی فلمیں جیسے امراؤ جان (1981) اور شطرنج کے کھلاڑی (1977) میں نواب خاندان کی خواتین اور شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والی خواتین کو فرشی پاجامہ پہنے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

Thursday 31st July 2025
بروز جمعرات ۳۱/جولائی ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

داخلی تحقیقات کی بنیاد پر عدالتی کام سے دستبرداری درست ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جسٹس یشونت ورما کی رٹ درخواست پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھتے ہوئے بدھ کو کہا کہ ملک کے چیف جسٹس داخلی تحقیقات کی بنیاد پر عدالتی کام واپس لے سکتے ہیں۔ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے کہا کہ ججز پروٹیکشن ایکٹ کا سیکشن 3(2) اندرونی عمل شروع کرنے اور جج سے عدالتی کام واپس لینے کی اجازت دیتا ہے۔ بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں اندرونی عمل میں کسی حق کی خلاف ورزی نہیں کی گئی ہے، کیونکہ (سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلوں کی بنیاد پر) یہ آئین کے آرٹیکل 141 کے مطابق قانونی طور پر درست ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اندرونی تحقیقات کی بنیاد پر چیف جسٹس عدالتی کام واپس لے سکتے ہیں لیکن پارلیمنٹ سفارش کو قبول یا مسترد کرنے میں آزاد ہے۔ بنچ نے مشاہدہ کیا "چیف جسٹس محض پوسٹ آفس کی طرح کام نہیں کر سکتے، جب سنگین بدعنوانی کا سامنا ہو تو ملک کے چیف جسٹس کمیٹی کی تحقیقات کی بنیاد پر متعلقہ جج کے بارے میں صدر سے سفارش کر سکتے ہیں، عدلیہ کے محافظ ہونے کے ناطے ان کا قوم کے تئیں کچھ فرض ہے، ہم خاموش رہ کر صرف فیصلہ سنا سکتے تھے، لیکن یہ انصاف ہوتا۔" جسٹس ورما کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے چیف جسٹس کی طرف سے صدر

اور وزیر اعظم کو جج کو ہٹانے کی سفارش کی درستگی پر سوال اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کوئی داخلی عمل ججوں کو ہٹانے کا عمل شروع کر سکتا ہے تو یہ آئین کے آرٹیکل 124 کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ غیر معمولی ہے کیونکہ جسٹس ورما کے معاملے میں انکوائری شروع ہونے سے پہلے کوئی رسمی شکایت نہیں کی گئی تھی۔ یہ کارروائی دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی رپورٹ پر شروع کی گئی تھی۔ ایڈوکیٹ سبل کی انکوائری پر سوال کرنے پر بنچ نے کہا کہ یہ صرف ایک ابتدائی حقائق تلاش کرنے کا عمل ہے اور جرح اس طرح کی کارروائی کا حصہ نہیں ہے۔ اس کے بعد ایڈوکیٹ سبل نے دلیل دی کہ اس طرح کے عمل سے مواخذے کی سفارش کا جواز کیسے ہو سکتا ہے۔ اس پر بنچ نے کہا کہ جرح کے حق سے انکار کے وقت اس طرح کے طریق کار پر اعتراض اٹھانا چاہئے تھا۔ بنچ نے وکیل سبل سے یہ بھی پوچھا کہ کیا پارلیمنٹ قانونی طور پر داخلی کمیٹی کے عمل کی پابند ہے۔ بنچ نے کہا، "یہ واضح ہو جائے۔ کمیٹی ہٹانے کا مشورہ نہیں دے رہی ہے، بلکہ صرف کارروائی شروع کرنے کا مشورہ دے رہی ہے۔ اس میں ایک اہم فرق ہے۔" تاہم بنچ نے واضح کیا کہ یہ ایک داخلی عمل ہے، کوئی باضابطہ عدالتی عمل نہیں۔ تاہم بنچ نے تسلیم کیا کہ "واقعہ سے متعلق ٹیپس کا غیر مجاز انکشاف" غلط تھا اور ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

منی پور میں صدر راج میں توسیع سے متعلق آئینی قرارداد لوک سبھا میں منظور

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) منی پور میں صدر راج کی مدت کو مزید چھ ماہ تک بڑھانے کی آئینی قرارداد بدھ کو لوک سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور ہو گئی وزیر مملکت برائے امور داخلہ نتیہ نند رائے نے قرارداد پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ منی پور میں امن بحال ہو رہا ہے، وہاں امن و امان کی صورتحال بہتر ہو رہی ہے۔ صدر راج کے دوران تشدد کا صرف ایک واقعہ ہوا تھا جس میں ایک شخص کی جان گئی تھی۔ ریاست میں چار ماہ سے تشدد کا کوئی واقعہ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں امن کی بحالی کے لیے صدر راج ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ منی پور میں پرتشدد واقعات میں بیرونی لوگ ملوث رہے ہیں۔ مسٹر رائے نے کہا کہ منی پور سمیت شمال مشرقی خطہ کی ترقی مودی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دور اقتدار میں اب تک 78 بار شمال مشرق کا دورہ کیا ہے۔ حکومت شمال مشرق کی ترقی اور وہاں کے لوگوں کو با اختیار بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ حکومت شمال مشرقی خطہ کی ترقی پر پوری توجہ مرکوز کر رہی ہے، اس لیے 'ایکٹ ایسٹ، ایکٹ فاسٹ، ایکٹ فرسٹ' کا نعرہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں شمال مشرقی خطے میں پرتشدد واقعات میں 78 فیصد کی آئی ہے۔ اس دوران 10600 باغی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منی پور میں تشدد ریزرویشن سے متعلق ہائی کورٹ کے حکم کے بعد شروع ہوا۔ منی پور میں تشدد فرقہ وارانہ تھا، مذہب کی بنیاد پر تشدد کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ وہاں دو مذاہب کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں تھا۔ قبل ازیں اس قرارداد پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے ترنمول کانگریس کی ڈاکٹر کاکولی گھوش دستیدار نے کہا کہ منی پور میں دفعہ 356 کا بار بار استعمال مناسب نہیں ہے۔ وہاں ہر چھ ماہ بعد صدر راج نہیں بڑھایا جانا چاہیے۔ ریاست میں امن قائم ہونا چاہیے، میتی اور کوکی برادریوں کے لوگ ایک ساتھ آنا چاہتے ہیں۔ حکومت کو اس کے لیے کوششیں تیز کرنی چاہئیں۔

پہلگام حملہ میں سیکورٹی میں چوک اور ٹرمپ کے دعوے پر اپوزیشن نے راجیہ سبھا میں حکومت کو گھیرا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نے راجیہ سبھا میں آپریشن سندور پر خصوصی بحث کے دوسرے دن پہلگام دہشت گردانہ حملے میں سیکورٹی میں چوک اور ہندوستان پاکستان فوجی کارروائی رکوانے کے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دعوے کے تعلق سے وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی کے معاملے پر حکومت کو گھیرا۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں ہندوستان کے مضبوط، کامیاب اور فیصلہ کن آپریشن سندور پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے، ترنمول کانگریس کی ڈولا سین نے کہا کہ پہلگام حملہ سیکورٹی میں لاپرواہی کی وجہ سے ہوا جس کی وجہ سے لوگوں کا وحشیانہ قتل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا ذمہ دار کون ہے۔ کیا وزیر داخلہ اس کا جواب دیں گے؟ انہوں نے سوال کیا کہ کیا پہلگام واقعہ کی حقیقت کا کبھی پتہ چل سکے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اپنی پالیسیوں کے ذریعے دہشت گردی کو فروغ دے رہی ہے۔ جموں و کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے ریفرنڈم ہونا چاہئے تھا۔ ترنمول ممبر نے کہا کہ اس حملے کے بعد کشمیر میں سیاحت ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔ انہوں نے امریکی صدر ٹرمپ کے فوجی کارروائی روکنے کے دعوے پر وزیر اعظم کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا۔ ڈی ایم کے کے این آر ایلنگو نے کہا کہ بیرونی اور اندرونی دہشت گردی دونوں خطرناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن صرف یہ چاہتی ہے کہ حکومت واضح الفاظ میں کہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی روکنے کا دعویٰ جھوٹا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس فوجی کارروائی کے دوران کوئی رافیل طیارہ گرا ہے تو اس سے طیارے کی صلاحیت پر سوال اٹھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ تین دہشت گردوں کی ہلاکت کی حقیقت ملک کے سامنے رکھی جائے۔ بیجو جنتا دل کے مانس رنجن منگراج نے آپریشن سندور کے دوران دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے لیے مسلح افواج کی تعریف کی اور کہا کہ یہ قومی سلامتی کے تئیں ہندوستان کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔ آر جے ڈی کے منوج جھا نے کہا کہ پہلگام حملہ ملک کے لیے اجتماعی درد تھا لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حکومت نے پلوامہ سے کیا سبق سیکھا؟ انہوں نے کہا کہ وہ کسی ایک پارٹی پر الزام نہیں لگا رہے بلکہ پورے ایوان کو کہنا چاہیے کہ ہم نے تاریخ سے سبق نہیں لیتے، ہم معذرت خواہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی صرف نعرہ نہیں بلکہ قومی فریضہ ہے اور اسے اسی طرح پورا کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کی خاصیت یہ ہے کہ یہ بحران کے وقت ایک ہو جاتا ہے لیکن پختہ جمہوریت میں فوجی خدمات اور سیاست کو الگ الگ رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قائدین کا رویہ بھی فوج کی طرح مکمل طور پر غیر جانبدارانہ ہونا چاہیے۔ فوج کی بہادری پر کوئی سیاست نہ کرے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس ایوان کو متفقہ طور پر اس سلسلے میں ایک قرارداد پاس کرنی چاہئے جس میں ٹرمپ کے دعوؤں کو جھوٹا قرار دیا جائے۔ تیلگو دیشم پارٹی کے مستان راؤ یادو بیدھا نے کہا کہ پاکستان نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ جموں و کشمیر میں بڑھتی ہوئی سیاحتی سرگرمیوں کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور سے سبق لیتے ہوئے حکومت دفاعی شعبے کے بجٹ میں اضافہ کرے تاکہ مسلح افواج کو جدید تر بنایا جا سکے۔ بی جے پی کے ڈاکٹر کے لکشمن نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ آرٹیکل 370 ہٹائے جانے کے بعد جموں و کشمیر تیزی سے ترقی کر رہا ہے جسے پاکستان ہضم نہیں کر پا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ جموں و کشمیر کی ترقی خلل اندازی کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ بی جے پی کے رکن نے کہا کہ مودی حکومت نے آپریشن سندور کے ذریعے پہلگام حملے کا مناسب جواب دیا اور یہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کے دور میں دہشت گردی کے واقعات کے سلسلے میں جو کچھ بھی کیا گیا وہ اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی سیاست زیر اثر تھا، جب کہ آج کے ہندوستان کے لیے قوم اول ترجیح ہے۔ انہوں نے اپوزیشن کی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہ وہ اپنی حکومت اور حقائق پر بھروسہ نہیں کرتے بلکہ امریکی صدر ٹرمپ کے بیانات پر اعتماد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج اپوزیشن لیڈروں کے بیانات پاکستان میں موضوع بحث بن رہے ہیں، لگتا ہے اپوزیشن والے پاکستان کے ترجمان بن گئے ہیں۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) کو واپس نہ لینے پر حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرنے کی کوششوں کے جواب میں انہوں نے سوال کیا کہ 'آج ہمارا سوال یہ ہے کہ پی او کے کو کس نے بنایا؟' انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے حوالے سے پورے ملک میں اتحاد ہے۔ آزاد رکن کارتیکیہ شرما نے کہا کہ یہ بحث بہادری اور بزدلی کے درمیان ہے، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہے۔ اس آپریشن کے دوران ہم نے اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے پاکستان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا لیکن وہ ہمیں دھوکہ دینے سے باز نہیں آیا۔ اپوزیشن پر آپریشن سندور کے بارے میں کنفیوژن پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے ان سے پوچھا کہ 'جب دہشت گردی کے خلاف کارروائی کا وقت تھا تو انہوں نے کیا کیا؟' بی جے پی کے غلام علی نے کہا کہ پہلگام کا منظر بہت خطرناک تھا۔ دنیا کا کوئی مذہب کسی کو یہ آزادی نہیں دیتا کہ وہ کسی کا مذہب پوچھ کر قتل کرے۔ مودی حکومت کے دوران کشمیر میں بدلے ہوئے ماحول کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 70 سال میں پہلی بار وہاں کے نوجوانوں، یوٹیوبرز اور میڈیا نے کانگریس اور نیشنل کانفرنس کی دہشت گردی کی حمایت کرنے والی سرگرمیوں کو بے نقاب کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کے غیر حاضر رہنے کے اپوزیشن کے الزام پر انہوں نے سخت لہجے میں کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام ترقیاتی کاموں میں وزیر اعظم کی موجودگی دیکھ رہے ہیں۔ کانگریس اور نیشنل کانفرنس کو وادی کشمیر کی خرابی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 70 سال میں انہوں نے 'کشمیر میں قبریں آباد کیں جب کہ مودی حکومت وہاں ترقیاتی منصوبے بنا رہی ہے۔' انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے کشمیر میں دلتوں اور پاکستان سے بے گھر لوگوں کو حقوق دیے ہیں۔ مسٹر علی نے کہا کہ جب پنڈت نہرو کا ذکر ہوتا ہے تو کانگریس کو برا لگتا ہے لیکن نہرو جی نے کشمیر کے لوگوں کو استصواب رائے کے بارے میں گمراہ کیا، ان میں دوہری ذہنیت (شہریت) کا احساس بڑھایا اور لوگوں کے ذہنوں میں ہندوستان میں اپنی شہریت کے بارے میں کنفیوژن پیدا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نہرو جی نے کشمیر کو شیخ عبداللہ نام کا 'ایک سلطان دیا' جس نے کہا کہ خواتین کو جائیداد کے حقوق نہیں ہیں۔ شیخ عبداللہ کشمیر کا کچھ حصہ ہی پسند کرتے تھے، بھارت نے ان کی خواہش کی تکمیل کے لیے اس وقت جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نہرو جی نے دریائے سندھ کے معاہدے میں 80 فیصد پانی دے کر جموں و کشمیر کا حق چھینا تھا۔ کانگریس کے اکھلیش پرساد سنگھ نے اس بحث میں کہا کہ ملک مرکزی وزراء کے بیانات کو قبول نہیں کرے گا۔ مودی حکومت کے آپریشن سندور کا موازنہ 1971 کی بنگلہ دیش جنگ سے کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے امریکہ کے خلاف سخت موقف اختیار کیا اور ایک نیا ملک بنوایا۔ ترنمول کانگریس کی ممتا ٹھاکر نے بنگالی میں بات کی اور سوال کیا کہ آپریشن تین دن کے اندر پراسرار حالات میں کیوں روک دیا گیا۔ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے نرنجن بشی نے کہا کہ آپریشن سندور نے ہندوستانی افواج کی بہادری اور جنگی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ آپریشن کے دوران شہید ہونے والے اڈیشہ کے سپاہی پرشانت کمار ستپاتھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، انہوں نے تینوں فوجوں میں افسروں اور سپاہیوں کی خالی اسامیوں کو جلد پُر کرنے کی اپیل کی۔ سماج وادی پارٹی کی جیا بچن نے کہا، ''ایسا لگتا ہے کہ پچھلے 100 دنوں میں جو کچھ بھی ہوا وہ صرف ان دونوں (بی جے پی-کانگریس) کے درمیان ہوا ہے۔'' انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ اپوزیشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے ''ہم جیسی پارٹیوں'' کو دیکھیں۔ انہوں نے کہا، ''پہلگام میں جو لوگ مارے گئے وہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد آپ کی طرف سے دی گئی یقین دہانی کے بعد کشمیر چلے گئے تھے۔ جن کنبوں کے افراد مارے گئے وہ آپ کو معاف نہیں کر سکتے۔'' انہوں نے کہا کہ طاقت کے ساتھ عاجزی بھی ہونی چاہیے۔ تشدد سے کوئی تنازعہ حل نہیں ہو سکتا۔ حکومت اس معاملے میں کمزور ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر دفاع خود انحصاری کی بات کرتے ہیں لیکن اگر آپ لوگوں کو نہیں بچا سکتے تو پھر ہتھیار بنانے کا کیا فائدہ۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے سندوش کمار پی نے اگنیویر اسکیم کو ختم کرنے اور مسلح افواج میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن آپریشن سندور اور سرحد پار دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کے ساتھ ہے لیکن سوال یہ ہے کہ بھارت نے مئی میں پاکستان کے خلاف مہم اچانک کیوں روک دی، پاکستان سے کس نے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر کے بیانات پر سوالات ابھی باقی ہیں۔ انہوں نے اس سوال پر حکومت کی خاموشی کو آپریشن سائلنس قرار دیا۔ انہوں نے میڈیا کے ایک حصے پر آپریشن سندور کے دوران جنگی جنون کو بھڑکانے کا الزام لگایا اور کہا کہ حکومت کو میڈیا کے ایسے رجحانات کی مذمت کرنی چاہیے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی ڈاکٹر فوزیہ خان نے کہا کہ ملک میں اتنا بڑا انٹیلی جنس نیٹ ورک اور سیکورٹی سسٹم موجود ہے، پھر بھی پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بارے میں کوئی سراغ کیوں نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ سابق گورنر ستیہ پال ملک نے کہا تھا کہ پلوامہ دہشت گردانہ حملے کے بارے میں خفیہ معلومات تھیں، پھر اس پر کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی۔ جب آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ دہشت گردی کا خاتمہ کر دیا گیا ہے تو پھر دہشت گردانہ حملے کیوں نہیں رک رہے؟ بی جے پی کی کویتا پاٹیدار نے کہا کہ آپریشن سندور نے عالمی سطح پر یہ پیغام دیا ہے کہ ہندوستان ایک طاقتور ملک بن گیا ہے جو تکلیف کو برداشت کرنے کے بجائے زخم دینے والا طاقتور ملک بن گیا ہے۔ ہندوستان اب دہشت گردی کو جڑ سے ختم کر کے رہے گا۔ کانگریس کی رینوکا چودھری نے سوال اٹھایا کہ حکومت نے آپریشن کا نام سندور رکھ دیا لیکن وہ سندور کی اہمیت کو نہیں سمجھتی۔ وزیر اعظم کی ایوان سے غیر حاضری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ایوان کو سچ نہیں بتانا چاہتے۔ انہوں نے حکومت کی سیاسی قوت ارادی کی حقیقت پر بھی سوال اٹھایا۔ سی پی آئی (ایم) کے جان برٹاس نے الزام لگایا کہ پہلگام حملے کے بارے میں خفیہ اطلاع موجود تھیں لیکن حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی حملے کے بعد اس وقت کے وزیر داخلہ شوراج پاٹل نے استعفیٰ دے دیا تھا لیکن اس حکومت میں اتنی اخلاقیات نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت چین کو سب سے زیادہ اہمیت دے رہی ہے۔ اس حکومت کے دور میں چین کے ساتھ تجارت دوگنا ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں ایک بار بھی ڈونلڈ ٹرمپ کا نام نہیں لیا۔ وزیر اعظم کو کہنا چاہیے کہ ٹرمپ جھوٹ بول رہے ہیں۔ آزاد رکن کپل سبل نے فضائیہ کے بیڑے میں لڑاکا طیاروں کی مسلسل کم ہوتی تعداد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسی صورتحال میں ملک کی حفاظت کیسے کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چین چھٹی جنریشن کے لڑاکا طیارے کو فضائیہ کے بیڑے میں شامل کرنے جا رہا ہے جبکہ ہمارا رافیل صرف 5.4 جنریشن کا ہے۔

یو پی میں طلبہ کی کم تعداد کی وجہ سے اسکولوں کے بند ہونے کا معاملہ لوک سبھا میں اٹھا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں طلبہ کی کم تعداد کی وجہ سے کونسل اسکولوں کو بند کرنے کا معاملہ لوک سبھا میں اٹھایا گیا اور حکومت سے اپیل کی گئی کہ وہ حق تعلیم کے تحت غریبوں کے مفاد میں کسی بھی بہانے سے کسی بھی اسکول کو بند نہ کرے۔ لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران سماج وادی پارٹی کے نریش چندر دیو نے اتر پردیش میں طلبہ کی کم تعداد کی بنیاد پر کونسل اسکولوں کو بند کرنے کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ ریاستی حکومت نے 16 جون کو ان اسکولوں کو بند کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ انہوں نے اس حکم کو غریب مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اسکولوں کو بند نہ کیا جائے تاکہ غریب بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لے اور ریاست میں کونسل اسکولوں کو بند کرنے کی پالیسی میں تبدیلی لائے۔ سماج وادی پارٹی کے نیرج موریہ نے کہا کہ جب ریاست میں ایس پی کی حکومت تھی تو طلبہ کو لیپ ٹاپ دیے جاتے تھے لیکن آج 'سب پڑھے سب بڑھے' کے نعرے کے باوجود حکومت طلبہ کے حقوق چھین رہی ہے اور سرکاری اسکولوں کو بند کر رہی ہے۔ انہوں نے کیندریہ ودیالیوں کو بند کرنے کے بجائے ان کی تعداد بڑھانے پر زور دیا اور کہا کہ اس پارلیمنٹ نے ملک کے لوگوں کو تعلیم کا حق دیا تھا اور اب اس حق کو چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

نٹھاری قتل کیس میں سریندر کولی کی بریت کے خلاف سی بی آئی کی اپیل خارج کر دی گئی

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی 14 اپیلوں کو مسترد کر دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس ستیش چندر شرما اور کے ونود چندرن نے سی بی آئی کی درخواستوں کو مسترد کر دیا۔ بنچ نے کہا، "الہ آباد ہائی کورٹ کے کولی کو بری کرنے کے نتائج میں کوئی کمزوری نہیں ہے۔" عدالت عظمیٰ نے ثبوت ایکٹ کی دفعہ 27 کے تحت مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کے نتائج میں سنگین خامیوں کو نوٹ کیا اور اس کی عرضی کو مسترد کر دیا۔ مننندر سنگھ پنڈھیر اور اس کے گھریلو ملازم کولی پر اتر پردیش کے نٹھاری میں اپنے پڑوسیوں خصوصاً بچوں کے ساتھ عصمت دری اور قتل کرنے کا الزام تھا۔

حکومت سائبر جرائم سے نمٹنے کے لیے کر رہی ہے مضبوط انتظامات: سندھیا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) مواصلات کے وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے بدھ کو لوک سبھا میں بتایا کہ سائبر جرائم سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی پلیٹ فارم سے بڑی مدد مل رہی ہے وقفہ سوالات میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر سندھیا نے کہا کہ اس پلیٹ فارم سے 620 اداروں کو منسلک کیا گیا ہے جس میں 570 بینک اور 30 سے زیادہ پولیس سے متعلق ادارے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم بیرون ملک سے دھوکہ دہی سے متعلق فون کالز کو روکنے میں بھی مدد کر رہا ہے۔ سائبر کرمنلز کی دھوکہ دہی سے بینکوں کو آگاہ کرنے کے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سائبر کرائمز کی روک تھام کے لیے کافی سنجیدہ

ہے اور تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے سائبر فراڈ سے نمٹنے کے لیے مضبوط انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سنچار ساتھی پورٹل بھی سائبر جرائم کی روک تھام میں بڑی سہولت فراہم کر رہا ہے۔ دھوکہ دہی کے لیے بیرون ملک سے آنے والی ایک کروڑ 35 لاکھ فون کالز کو بلاک کر دیا گیا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے آنے والی ایسی فون کالز کو روکنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس طرح کی کالز کو صارفین کے موبائل فون پر دیکھنے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں مسٹر سندھیا نے کہا کہ حکومت بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (بی ایس این ایل) اور مہانگر ٹیلی فون نگم لمیٹڈ (ایم ٹی این ایل) کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ اس کے لیے حکومت کی جانب سے فنڈز بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ بی ایس این ایل 4 جی سے متعلق سہولیات آنے والی ہیں اور 5 جی کے لیے بھی آگے بڑھا جائے گا۔

لاکھ کرنے کا مطالبہ 25 آیوشمان یوجنا کی رقم بڑھا کر

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں بدھ کو کینسر اور اس کے مریضوں کا معاملہ اٹھایا گیا اور حکومت سے کینسر کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے لیے اقدامات کرنے اور آیوشمان میڈیکل اسکیم کی رقم پانچ لاکھ سے بڑھا کر کم از کم 25 لاکھ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کانگریس کے اجول رمن سنگھ نے وقفہ صفر میں یہ معاملہ اٹھایا اور کہا کہ کینسر تیزی سے پھیل رہا ہے اور اس کے متاثرین کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھانے پینے کی عادات اور طرز زندگی میں تبدیلی کے باعث یہ بیماری خطرناک شکل اختیار کر رہی ہے اور کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ لوگوں میں آگاہی پھیلانے کے لیے خصوصی پروگرام چلائے اور کینسر کے مریضوں کے مفاد میں ضروری اقدامات کرے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ کینسر ایک وبا کی شکل اختیار کر رہا ہے اور آنے والے دنوں میں یہ سونامی کی شکل اختیار کرنے والا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کینسر کے کئی اقسام کے کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔ کینسر کی تمام اقسام بچوں میں بھی پھیل رہی ہیں۔ خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ 2050 تک 85 فیصد مریض ہلاک ہو سکتے ہیں۔ ہندوستان میں اس پیچیدہ بیماری سے بڑی تعداد میں لوگ مر رہے ہیں۔ لوگوں کو کینسر کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ کے کینسر انسٹی ٹیوٹ اور پریاگ راج کے کملا نہرو کینسر انسٹی ٹیوٹ کو بھی سرکاری مدد دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت غریبوں کو 5 لاکھ روپے تک کی طبی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ کینسر کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر یہ رقم بہت کم ہے، اس لیے اسے بڑھا کر 25 لاکھ روپے کیا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اسکیم غریبوں کے فائدے کے لیے ہے اور کینسر جیسی مہلک بیماری کے علاج کے لیے اس اسکیم کی رقم میں اضافہ کیا جانا چاہیے تاکہ ملک کے ہر غریب کو اس کا فائدہ مل سکے۔ آزاد وشال دادا پرکاش بابو پاٹل نے مہاراشٹر میں انگور کے کسانوں کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ انگور کا استعمال کشمش بنانے کے لیے کیا جاتا ہے لیکن وہ غیر قانونی طریقے سے درآمد کیے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے کسانوں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔

سپریم کورٹ کا لالو پرساد کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ

نے بدھ کو راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو کے خلاف بدعنوانی کے ایک معاملے میں نچلی عدالت میں چل رہی کارروائی کو معطل کرنے کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے درخواست گزار کی عرضی کو مسترد کر دیا۔ بنچ نے کہا کہ نچلی عدالت کی طرف سے کیس میں الزامات عائد کرنے سے ہائی کورٹ میں دائر ان کی (لالو پرساد کی) عرضی بے معنی نہیں ہو گی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے عدالت عظمیٰ سے یہ ہدایت مانگی تھی کہ جب تک دہلی ہائی کورٹ اس معاملے میں ان کی درخواست پر سماعت مکمل نہیں کر لیتی تب تک نچلی عدالت کی کارروائی کو روک دیا جائے۔ سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) نے مسٹر یادو اور دیگر کے خلاف 2022 میں 2004-2009 میں زمین کے بدلے نوکری کے الزام میں مقدمہ درج کیا تھا۔

لوک سبھا میں آشا کارکنوں کی تنخواہ کا معاملہ اٹھایا گیا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) آشا کارکنوں کی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بدھ کے روز لوک سبھا میں انہیں ایک مقررہ ماہانہ تنخواہ دیے جانے کا مطالبہ کیا گیا۔ شوسینا کے رویندر دتارام وائیکر نے وقفہ صفر کے دوران ملک بھر میں آشا کارکنوں کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ اس ملک میں تقریباً 10 لاکھ آشا کارکنان ہیں جن کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔

بچوں کے جنسی استحصال کے معاملات میں معاونت کے لیے سی لیب نے سرٹی فیکٹ کورس شروع کیا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) سنٹر فار لیگل ایکشن اینڈ بیہویئر چینج فار چلڈرن (سی لیب) نے ملک میں اپنی نوعیت کا اولین سرٹی فکیٹ کورس شروع کیا ہے تاکہ 2023 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد متاثرین کی مدد کے لیے معاون افراد کی کمی کو پورا کیا جا سکے 10 ہفتوں پر مشتمل یہ کورس اپنی نوعیت کا پہلا کورس ہے جو آن لائن اور کلاس روم اسٹڈیز کا بہترین امتزاج ہوگا۔ اس میں اسائنمنٹس اور فیلڈ ورک بھی شامل ہوگا۔ اس کے پیچھے مقصد یہ ہے کہ مستقبل کے معاون شخص کو جنسی زیادتی کا شکار ہونے والے بچوں اور ان کے خاندانوں کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری علم اور مہارت سے آراستہ کیا جائے تاکہ بچہ انصاف کی جدوجہد میں نہ تو تنہا رہ جائے اور نہ ہی بے خبر رہے۔ اس کورس کا پہلا لیکچر دیتے ہوئے جسٹ رائٹس فار چلڈرن کے بانی بھوون ربھو نے کہا کہ انصاف کا پیمانہ صرف فیصلہ نہیں بلکہ یہ بھی ہے کہ پورے عمل کے دوران بچے کی عزت اور احترام کا کتنا خیال رکھا گیا۔ اس پورے سفر کے پس پردہ سب سے بڑی قوت معاون اشخاص ہیں جو ان کی رہنمائی کرتے ہیں، ان کا تحفظ کرتے ہیں اور متاثرہ کے خاندان کی مدد اور حامی بنتے ہیں، انہیں اسپتال یا پولیس اسٹیشن میں سب سے زیادہ وقت فراہم کرنا چاہیے۔ متاثرہ کے زخموں کو مندمل کرنے اور بحران کے وقت صبر کرنے کے لیے سی لیب کا یہ اقدام اگر صحیح طریقے سے نافذ کیا جائے تو یہ نہ صرف متاثرہ بچے کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں معاون و مددگار ہوگا بلکہ اسے یہ اعتماد بھی ملے گا کہ انصاف ممکن ہے۔ اس منفرد کورس کی ڈائرکٹر ڈاکٹر سنگیتا گوڑ نے کہا کہ پوکسو جیسے سخت قوانین کے باوجود ہمارے ہزاروں بچے عدالتوں میں بھٹک رہے ہیں یا گھروں میں چھپے ہوئے ہیں اور ان کی مدد اور رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں، ان بچوں کو پوری حساسیت کے ساتھ علاج ضرورت ہے، ان کے زخموں پر پیار سے مرہم رکھنے کی ضرورت ہے اور ان کے حقوق کے بارے میں زیادہ اہم بات یہ ہے کہ بچوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بتایا جائے۔ ایک تربیت یافتہ معاون شخص بچوں کی مدد کر سکتا ہے اور اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ ان کے وقار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور یقینی طور پر انصاف ملے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص جو جنسی زیادتی کا شکار بچوں کی مدد کے شعبے میں کام کر رہا ہو معاون پرسن کے طور پر کام کر رہا ہو یا سماجی کارکن کے طور پر بچوں کے تحفظ کے نظام کا حصہ بننا چاہتا ہو، اس کورس میں داخلے کے لیے اہل ہے۔ سپورٹ پرسن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے ریاستی حکومتوں کو حکم دیا تھا کہ وہ پوکسو مقدمات میں ہر متاثرہ بچے کے لیے لازمی طور پر ایک معاون شخص کا تقرر کریں۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے نے اس بات کو یقینی بنایا کہ انصاف کے منتظر جنسی استحصال کے شکار 39.2 لاکھ بچوں کی مدد کے لیے تربیت یافتہ معاون افراد کا تقرر کیا جائے گا، جو ان کی طبی، قانونی اور جذباتی معاملات میں مدد کریں گے۔ تاہم، سپورٹ پرسن کے کردار کے لیے تربیت یافتہ اور ہنرمند پیشہ ور افراد کی کمی ریاستی حکومتوں کے لیے چیلنج ہے۔ معاون افراد تفتیش اور مقدمے کی سماعت کے دوران بچوں کی مدد کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ مقدمے کی کارروائی کو سمجھتے ہیں، جذباتی مدد حاصل کرتے ہیں، اور علم کی کمی یا غیر حساس نظام کی وجہ سے انہیں دوبارہ صدمے سے گزرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سی لیب ملک کا ایک معروف ادارہ ہے جو قانون کی حکمرانی کے نفاذ کے ذریعے بچوں کے تحفظ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

مایہ ناز شاعر ظفر گورکھپوری کی آٹھویں برسی پر شعری نشست اور شامِ غزل کا انعقاد

ممبئی (شعبۂ نشر و اشاعت): بروز منگل، 29 جولائی 2025 کو "اوزون 503، ناگپاڑہ" میں ادبی انجمن یارانِ اردو کے زیرِ اہتمام مایہ ناز شاعر ظفر گورکھپوری کی آٹھویں برسی کے موقع پر ایک باوقار شعری نشست اور شامِ غزل کا اہتمام کیا گیا۔ اس ادبی محفل کی صدارت معروف دانشور اور بزرگ شخصیت شاہنواز تھانہ والا نے فرمائی، جبکہ نظامت کے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے وارث جمال نے انجام دیے۔ تقریب کا آغاز امتیاز گورکھپوری کے خطاب سے ہوا، جنہوں نے اپنے والد محترم ظفر گورکھپوری کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کیا اور ان کی علمی و ادبی خدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ بعد ازاں الیاس داؤد خان سر کی پراثر دعا نے محفل کو ایک روحانی کیفیت عطا کی۔ شہر ممبئی کی نمایاں علمی و ادبی شخصیات جن میں ڈاکٹر اسلم شیخ (پرنسپل)، پروفیسر جمیل کامل، عبدالقیوم، ایوب قریشی، آصف قریشی، نبی اختر قریشی، ریاض منصف، عارف سنسی، شکیل انصاری، شفیع قریشی اور سلیمان شامل تھے، اس تقریب میں بھرپور شرکت کی۔ عبدالقیوم، شاہنواز تھانہ والا، ایوب قریشی، ڈاکٹر اسلم شیخ اور پروفیسر جمیل کامل نے ظفر گورکھپوری کی گراں قدر ادبی خدمات پر خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے فکر و فن کو اردو ادب کا روشن باب قرار دیا۔ شعری نشست کے دوران بزرگ شعرائے کرام پروفیسر جمیل کامل، ریاض منصف اور اقبال نادر کے ساتھ ساتھ نوجوان شعرا امتیاز گورکھپوری، وارث جمال، ارشاد عرش، طاہر انصاری اور کاوش صدیقی نے اپنے عمدہ اور پُراثر کلام سے شرکائے محفل کے دل جیت لیے۔ اس موقع پر ایوب قریشی، ڈاکٹر اسلم شیخ اور شاہنواز تھانہ والا نے عبدالقیوم کی اردو ادب اور تعلیمی شعبے میں مسلسل اور بے لوث خدمات کو سراہا اور ان کے کردار کو معاشرے کے لیے مشعلِ راہ قرار دیا۔ یارانِ اردو کے صدر ڈاکٹر اسلم شیخ (پرنسپل) نے انجمن کے قیام کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے گفتگو کی اور اعلان کیا کہ نوجوان شعرا کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ماہ ایک شعری نشست منعقد کی جائے گی تاکہ نئی نسل میں اردو ادب کے ذوق کو فروغ دیا جا سکے۔ تقریب کا دوسرا حصہ شامِ غزل پر مشتمل تھا، جس میں مقبول غزل گلوکار جانشین، اظہار اور اشرف نے اپنی مترنم آواز اور منفرد انداز گائیکی سے حاضرین کے دل موہ لیے اور بھرپور داد و تحسین حاصل کی۔ آخر میں نعیم بن اسماعیل نے رسمِ تشکر ادا کرتے ہوئے صدر جلسہ کی اجازت سے اس کامیاب اور یادگار محفل کے اختتام کا اعلان کیا۔

پاکستان کے دہشت گردوں کے ساتھ روابط کا پردہ فاش

اقوام متحدہ کی رپورٹ میں آیا ٹی آر ایف کا نام

نیویارک: اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کی ایک رپورٹ میں پہلگام دہشت گردانہ حملے میں پاکستان میں سرگرم دی ریزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) کے کردار کا واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اسے ہندوستان کی ایک اہم سفارتی فتح کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ کونسل کی 1267 سینکشنز کمیٹی مانیٹرنگ ٹیم (ایم ٹی) کی رپورٹ اقوام متحدہ کی ایسی پہلی رپورٹ ہے جس میں ٹی آر ایف کو ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہوئے اسے براہ راست پاکستان کے دہشت گرد نیٹ ورک سے جوڑا گیا ہے۔ یہ پیش رفت اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ اس کمیٹی کے تمام فیصلے کونسل کے اراکین متفقہ طور پر کرتے ہیں۔ معلوم ہو کہ اس سال 22 اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں سیاحوں کی موت ہو گئی تھی۔ پاکستان نے اس سے قبل رپورٹ میں ٹی آر ایف کے ذکر کو دبانے کی کوشش کی تھی اور اس کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پاکستان کی پارلیمنٹ میں جھوٹا دعویٰ کیا تھا کہ پہلگام حملے کی مذمت کرنے والے کونسل کے بیان میں ٹی آر ایف کا ذکر ان کی کوششوں کے بعد ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ پاکستان کے لیے انتہائی توہین آمیز ہے کہ ایم ٹی رپورٹ میں ٹی آر ایف کو شامل کیا گیا ہے نیز علاقائی دہشت گردی معاملے میں پاکستان کے ملوث ہونے کو بین الاقوامی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ یہ رپورٹ 2019 کے بعد اقوام متحدہ کی ایسی پہلی دستاویز ہے جس میں لشکر طیبہ اور پاکستان میں سرگرم دیگر دہشت گرد گروپوں کے ساتھ ٹی آر ایف کے روابط کی تصدیق کی گئی ہے۔ اس رپورٹ کا اثر یہ ہوگا کہ اقوام متحدہ کے فریم ورک کے تحت ٹی آر ایف کی شناخت ایک دہشت گرد گروپ کے طور پر ہوگی۔ اس سے اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک پر 1267 کے انتظام کے تحت ٹی آر ایف اور اس سے وابستہ افراد یا اداروں کے خلاف اثاثوں کو منجمد کرنے، سفری، مالیاتی اور ہتھیاروں کی فروخت پر پابندی سمیت دوسری طرح کی پابندیوں کو نافذ کرنے کی ذمہ داری آ جائے گی۔ رپورٹ کا جنوبی ایشیا سیکشن پہلگام حملے سے شروع ہوتا ہے۔ اس میں ٹی آر ایف کے حملے کی ذمہ داری لینے اور بعد میں اس سے پیچھے ہٹنے کا ذکر ہے۔ اس میں لشکر طیبہ سے تعلقات کی بات بھی کہی گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے، 22"اپریل کو، پانچ دہشت گردوں نے پہلگام، جموں وکشمیر میں ایک سیاحتی مقام پر حملہ کیا، جس میں چھبیس شہری ہلاک ہوئے۔ اسی روز حملے کی ذمہ داری ٹی آر ایف نے قبول کی۔ ہندوستان نے پاکستان پر دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کرنے پر مسلسل تشویش کا اظہار کیا ہے اور اقوام متحدہ کی جانب سے ٹی آر ایف کی شناخت اس کی ایک بڑی سفارتی کامیابی ہے۔

روس میں زلزلہ

ولادی ووستوک، 30 جولائی (یو این آئی) روس کے سخالن علاقے میں سیویرو-کورلسک شہر کے قریب بدھ کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ علاقائی گورنر والیری لیمارینکو نے سوشل میڈیا پر یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.9 تھی جس کے بعد سونامی کی وارننگ جاری کر دی گئی اور رہائشیوں کو ممکنہ طور پر خطرناک علاقوں سے نکال لیا گیا۔

گلوکار محمد رفیع پر بائیو پک بنے گی: شاہد رفیع

فلم کا اعلان جلد متوقع ہے، او ایم جی کے ڈائریکٹر کی شمولیت ہوگی

ممبئی: (یو این آئی) مشہور گلوکار محمد رفیع کے بیٹے شاہد رفیع نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ ان کے والد، لیجنڈ گلوکار پر مبنی بائیو پک بنائی جا رہی ہے۔ اس کا باضابطہ اعلان ہونا ابھی باقی ہے۔ گزشتہ تو ز گوا میں جاری بین الاقوامی فلم فیسٹیول نے محمد رفیع کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں مرحوم گلوکار کے بیٹے شاہد رفیع نے کہا کہ ان کے والد کی زندگی پر مبنی فلم پر کام جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ او مائی گاڈ کے ڈائریکٹر اور 102 ناٹ آؤٹ، امیش شکلا کو بائیو پک کی ہدایت کاری کے لیے شامل کیا جا رہا ہے۔ تاہم، اپ ڈیٹ کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ شاہد نے کہا کہ "دسمبر میں اعلان کیا جائے گا۔ میں رفیع صاحب پر بائیو پک بنا رہا ہوں۔ ہم منصوبہ بنا رہے ہیں۔ یہ رفیع صاحب کی زندگی کی کہانی بننے جا رہی ہے۔ گانے بھی بائیو پک کا حصہ ہوں گے۔ ہم نے او ایم جی - اوہ مائی گاڈ! اور 102 ناٹ آؤٹ کے ڈائریکٹر امیش شکلا کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ یہ ایک مکمل فیچر فلم ہوگی۔ واضح مشہور گلوکار محمد رفیع کی شخصیت ایسی ہے کہ 45 سال کا طویل عرصہ گزر جانے کے بعد بھی ان کی یاد موسیقی کے ہر شیدائی کے دل میں برقرار ہے 45 سال قبل 31 جولائی 1980 ء کو جمعرات کو رات دیر گئے انہوں نے آخری سانس لی۔ اس دن رمضان المبارک کی ستائیسویں میں شب تھی اور نماز جمعہ کے وقت تیز بارش کے باوجود باندرہ سے سانتا کروز جوہو قبرستان تک لاکھوں افراد جنازے کے جلوس میں شریک ہوئے۔ آج بھی ایف ایم کے دور میں جب ان کی آواز رات کے سناٹے میں گونجتی ہے تو ایک عجیب سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ برصغیر میں ان کے چاہنے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہے اور ان کے درد بھرے نغمے ہوں یا خوشی کے گیت سبھی کو پسند کیا جاتا ہے۔ محمد رفیع کے ان چاہنے والوں میں ایک شخص سعودی عرب کے شہر میں جدہ میں مقیم تھا، افغان نسل امان اللہ نظامی کی ہندی فلموں اور اس کے نغموں سے لگاؤ اور پھر محمد رفیع سے ان کی قربت بے مثال ہے۔ ان کے مکان میں 1930-35 سے حال کی فلموں کی سی ڈی کا ذخیرہ موجود ہے۔ جو کہ ان کے منی تھیٹر کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ محمد رفیع سے ان کی محبت کی مثال اس طرح کی دی جا سکتی ہے کہ ان کے بڑے صاحبزادے کی اسی دن پیدائش ہوئی جس روز 31 جولائی 1980 کو محمد رفیع کا انتقال ہوا، امان اللہ نے بیٹے کا نام محمد رفیع رکھ دیا۔ حالانکہ خاندان میں اس کی سخت مخالفت ہوئی لیکن امان صاحب اپنے فیصلے پر اٹل رہے۔ امان اللہ نظامی ہندی فلموں کو اس حد تک پسند کرتے ہیں کہ انہیں پرانی فلموں سے کافی لگاؤ ہے۔ ایک اشارے پر امان اللہ نظامی کسی بھی اداکار، اسکی فلموں اور اس کی ہیروئنوں کے بارے میں تفصیل پیش کر سکتے ہیں۔ محمد رفیع کے ہر ایک مشہور نغمہ انہیں زبانی یاد ہے اور وہ یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ دور رفیع صاحب نے ابتدائی دور میں کیر رفیع صاحب نے ابتدائی دور میں کسی فلم میں اداکاری کے جوہر دکھائے اور انہیں کندن لال سہگل کی علالت کے سبب گانے کا موقع ملا۔ پھر انہوں نے پلٹ کر نہیں دیکھا۔ محمد رفیع نے 25 ہزار نغمے گائے، کپور خاندان کی تین نسلوں کو زبان دی۔ پرتھوی راج کپور، راج کپور، رندھیر اور رشی سبھی کے لئے گانے گائے ہیں شمی کپور نے انتقال پر کہا تھا کہ "میری آواز چلی گئی۔

نائب وزیر اعلیٰ کی 'مین ہول سے مشین ہول' اسکیم کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کی ہدایت

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے صفائی کارکنان کے لیے شروع کی گئی 'ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر شرم سافلیہ آواس یوجنا' کی شرائط میں نرمی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت صفائی کارکنان کو ملازمت کے دوران وفات ہونے یا ریٹائرمنٹ کے بعد ان کے اہل وارث کو مالکانہ حقوق کے ساتھ مفت رہائش فراہم کی جاتی ہے۔ فی الوقت یہ سہولت صرف اُن صفائی ملازمین کو دستیاب ہے جنہوں نے کم از کم 25 سال ملازمت کی ہو۔ لیکن نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے شہری ترقیات محکمہ کو ہدایت دی ہے کہ اس مدت کو گھٹا کر 20 سال کیا جائے اور اس تجویز کو جلد از جلد کابینہ کے سامنے پیش کیا جائے۔ اس سلسلے میں منترالیہ میں منعقدہ ایک اہم اجلاس کی صدارت نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کی، جس میں صفائی ملازمین سے متعلق مسائل پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں وزیر برائے سماجی انصاف سنجے شرساٹھ، رکن اسمبلی سنجے میشرام، رکن اسمبلی اتل بھاتکھلکر، مالیات محکمہ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری او پی گپتا، ڈاکٹر راج گوپال دیورا، سماجی انصاف محکمہ کے پرنسپل سیکریٹری ڈاکٹر ہرش دیپ کامبلے، نائب وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری ڈاکٹر راجیش دیشمکھ، شہری ترقیات اور سماجی انصاف محکموں کے سینئر افسران، ریاستی صفائی ملازم کمیشن کے نمائندے اور صفائی مزدور تنظیموں کے رہنما موجود تھے۔ اجلاس میں ہاتھ سے غلاظت صاف کرنے کے غیر انسانی رواج کو ختم کرنے کے لیے 'مین ہول سے مشین ہول' اسکیم کو مؤثر طور پر نافذ کرنے کے احکامات بھی جاری کیے گئے۔ اس اسکیم کے تحت نکاسیٔ آب، سیوریج لائنز اور سیپٹک ٹینکس کی صفائی جدید مشینوں کے ذریعے کی جائے گی۔ اس کے لیے صفائی کے کاموں میں استعمال ہونے والی مشینری، جدید گاڑیاں اور ایمرجنسی صفائی یونٹس کی خریداری کی جائے گی۔ شہری ترقیات محکمہ اس اسکیم کو نافذ کر رہا ہے، جس کے لیے پہلے ہی 504 کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ مالی سال 25-2024 کے مانسون اجلاس میں مزید 100 کروڑ روپے کی منظوری دے کر 31 مارچ 2025 تک خرچ کے لیے جاری بھی کیے جا چکے ہیں۔ روبوٹک یونٹس، صفائی آلات اور ایمرجنسی گاڑیوں کی خریداری کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے واضح ہدایت دی ہے کہ متعلقہ ایجنسی ان گاڑیوں کا تین سال تک نگہداشت اور مرمت کرے گی اور اسی مدت میں صفائی ملازمین کو ان گاڑیوں کے استعمال کی تربیت بھی فراہم کرے گی۔ مزید برآں، لاڈ پاگے کمیٹی کی سفارشات کے مطابق جو سرکاری فیصلہ جاری کیا گیا ہے، اس پر ریاست کی تمام میونسپل کارپوریشنوں اور نگر پریشدوں کو فوری عمل درآمد کرنا ہوگا۔ اجیت پوار نے واضح انتباہ دیا کہ جو بلدیاتی ادارے ان احکامات پر عمل نہیں کریں گے، ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست بھر میں صفائی کے شعبے میں کام کرنے والے ملازمین کی مکمل تعداد کی تفصیلی رپورٹ ہر بلدیاتی ادارے کو شہری ترقیات محکمہ کو دینا لازمی ہوگا۔ اجیت پوار نے کہا کہ حکومت صفائی ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے پُرعزم ہے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے یہ اقدامات صفائی ملازمین کی عزت، سلامتی اور معیار زندگی میں بہتری کی سمت ایک اہم قدم ہیں۔

اقوام متحدہ کی حمایت یافتہ ایجنسی نے غزہ میں بھوک سے ہونے والی اموات پر تشویش کا اظہار کیا

نیویارک: اقوام متحدہ سے متعلقہ فوڈ سیکورٹی ایجنسی نے انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کو اس وقت 'بدترین قحط' کا سامنا ہے۔ انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسفکیشن (آئی پی سی) ایجنسی نے الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہاں تنازعات کی شدت اور بڑے پیمانے پر نقل مکانی کی وجہ سے خوراک، دیگر ضروری سامان اور خدمات میں زبردست کمی آئی ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں بھوک، غذائی قلت اور دیگر بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ آئی پی سی نے کہا کہ اس انتباہ کا مقصد تیزی سے بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر فوری توجہ مبذول کرانا ہے"۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اپریل سے وسط جولائی کے درمیان 20,000 سے زیادہ بچوں کو شدید غذائی قلت کے علاج کے لیے داخل کیا گیا تھا۔ ان میں سے 3000 سے زیادہ شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ ایجنسی نے اپنے الرٹ میں کہا ہے کہ دشمنی ختم ہونی چاہیے اور لوگوں کی زندگیوں کو لاحق خطرات کے پیش نظر "فوری کارروائی" کی جانی چاہیے۔ دریں اثنا، بین الاقوامی برادری اسرائیل پر ناکہ بندی اٹھانے، غزہ کو امداد بھیجنے اور جنگ ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ غزہ میں 'حقیقی قحط' ہے۔ یہ بیان اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے پہلے بیانات کے برعکس ہے، جنہوں نے اصرار کیا تھا کہ وہاں کوئی قحط نہیں ہے۔

ایکواڈور

مسلح حملے میں ۵ر افراد ہلاک

کیٹو: ایک مسلح حملے کے بعد تین منزلہ مکان میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ منگل کی صبح ایکواڈور کے تشدد زدہ ساحلی صوبے مانابی میں پیش آیا۔ آن لائن اخبار پریمیسیاس کے مطابق، یہ حملہ ایک ایسے علاقے میں ہوا ہے جہاں حالیہ دنوں میں جرائم کی شرح میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ہنگامی ہاٹ لائن رپورٹ کے بعد پولیس کو جائے وقوعہ پر بھیجا گیا، اور ابتدائی تحقیقات کے نتائج سے پتہ چلا ہے کہ حملہ آوروں نے متاثرین پر گولیاں چلائیں۔ ہلاک ہونے والے میں سے چار کے مختلف جرائم کے مجرمانہ ریکارڈ تھے، جن میں غیر قانونی ہتھیار رکھنا، ڈکیتی، قتل اور ممنوعہ مادوں کی اسمگلنگ شامل ہیں۔ ان میں پانچواں شخص 16 سالہ لڑکا تھا۔ قومی پولیس نے منابی میں تشدد میں اضافے کو خطے میں منشیات کی اسمگلنگ، منی لانڈرنگ اور جبری وصولی پر قابو پانے کے لیے دو خطرناک مجرمانہ گروہوں کے درمیان ٹرف وار سے منسوب کیا ہے۔ بحر الکاہل کے ساحلی علاقوں میں سونامی کی وارننگ منیلا، 30 جولائی (یو این آئی) روس میں بدھ کے روز آنے والے شدید زلزلے کے بعد بحر الکاہل کے ساحلی علاقوں میں رہنے والے باشندوں کو ایک میٹر سے کم اونچی سونامی لہروں کے بارے میں خبردار کیا گیا ہے۔ فلپائن انسٹی ٹیوٹ آف وولکینولوجی اینڈ سیزمولوجی نے یہ وارننگ جاری کی ہے۔ ادارے نے سونامی وارننگ سینٹر کی نظرثانی شدہ پیمائش اور سونامی ویو ماڈل کی بنیاد پر کہا ہے کہ بدھ کے روز مقامی وقت کے مطابق دوپہر 1:20 سے 2:40 کے درمیان پہلی سونامی لہریں آنے کا امکان ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اگرچہ یہ لہریں بہت اونچی نہیں ہوں گی، تاہم یہ گھنٹوں تک جاری رہ سکتی ہیں۔ ادارے کے مطابق علاقائی عوام کو غیر معمولی سمندری لہروں کے بارے میں محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ایڈوائزری منسوخ ہونے تک متعدد صوبوں کے رہائشیوں کو ساحل سمندر سے دور رہنے اور ساحلی علاقوں کا رخ نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

آسٹریلیا ۱۶ر سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا پابندی میں یوٹیوب کو شامل کرے گا

کینبرا: آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے اعلان کیا ہے کہ آسٹریلیا 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے دنیا کی پہلی سوشل میڈیا پابندی میں یوٹیوب کو بھی شامل کرے گا۔ پلیٹ فارم کو ابتدائی طور پر استثنیٰ دیا گیا تھا۔ مسٹر البانیز اور وزیر مواصلات انیکا ویلز نے بدھ کو کینبرا میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وفاقی حکومت نے اپنے آن لائن سیفٹی ریگولیٹر، ای سیفٹی کمشنر کی سفارش کو قبول کر لیا ہے تاکہ یوٹیوب کو سوشل میڈیا پر پابندی میں شامل کیا جائے۔ یوٹیوب کو ابتدائی طور پر اس کے تعلیمی اور صحت سے متعلق مواد کی وجہ سے پابندیوں سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا، جو 10 دسمبر سے نافذ العمل ہیں۔ لیکن ای سیفٹی کمشنر جولی انمین گرانٹ نے جون میں حکومت کو باضابطہ طور پر مشورہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ پلیٹ فارم بچوں کو نقصان دہ مواد کے رابطے میں لاتا ہے۔ مسٹر البانیز نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے خلاف کارروائی" کرنے کے لیے تیار ہے جو سماجی نقصان پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم جانتے ہیں کہ یہ واحد حل نہیں ہے اور ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ لیکن اس سے فرق ضرور پڑے گا۔" محترمہ ویلز نے کہا کہ پابندی میں یوٹیوب کو شامل کرنے کا فیصلہ" پلیٹ فارم سے پہلے والدین کو ترجیح دینے کے بارے میں تھا۔

فرانس نے امریکہ سے شیمپین اور شراب کو نئے محصولات سے مستثنیٰ قرار دینے پر زور دیا

پیرس: فرانس نے زور دیا ہے کہ امریکہ شیمپین اور وائن سمیت دیگر الکحل والے مشروبات پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے لگائے گئے درآمدی ٹیرف (محصولات) سے چھوٹ دے۔ یہ اطلاع فنانشل ٹائمز نے ایک فرانسیسی عہدیدار کے حوالے سے دی ہے۔ اتوار کو یورپی یونین اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے کے بعد برسلز اور پیرس میں اس بات پر تذبذب پیدا ہو گیا ہے کہ کن مصنوعات کو امریکہ کی طرف سے لگائے گئے 15 فیصد درآمدی ٹیرف سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق، امریکی حکام نے مبینہ طور پر کہا ہے کہ شیمپین، وائن اور اسپرٹس پر کوئی چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ فرانس، یورپی یونین سے باہر کے ممالک کو شراب کا سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے، اور تقریباً ایک تہائی فرانسیسی شراب امریکہ کو برآمد کی جاتی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ فرانس کے وزیر خارجہ برائے تجارت، لوراں سینٹ مارٹن نے تجویز دی ہے کہ فرانس کو کنیک اور دیگر سخت الکحل والے مشروبات کو امریکی محصولات سے چھوٹ دلوانے کے قریب ہے۔ فنانشل ٹائمز نے سینٹ مارٹن کے حوالے سے کہا، "ہمیں سمجھ میں آ رہا ہے کہ اسپرٹس کو واقعی چھوٹ دی گئی ہے۔" فرانس کی اس خواہش کی اٹلی نے بھی حمایت کی ہے، جو یورپی یونین میں شراب کا دوسرا سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے۔ واضح رہے کہ یورپی کمیشن کی صدر اُرسولا وان ڈیر لیئن اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان 27 جولائی کو ایک معاہدہ ہوا، جس کے تحت امریکہ، یورپی یونین کی بیشتر برآمدات پر 15 فیصد ٹیرف عائد کرے گا۔ اس کے بدلے میں یورپی یونین نے 750 ارب ڈالر مالیت کے امریکی توانائی کے مصنوعات خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔

وینزویلا نے امریکی افسر کو ٹھہرایا بچوں کے اغوا کا ذمہ دار

کراکس: وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل نے منگل کو کولمبیا میں امریکی سفارت خانے کے انچارج جان میک نامارا پر وینزویلا کے 33 بچوں کے اغوا کا الزام لگایا۔ مسٹر گل نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا" میک نامارا اس جرم کا اصل ملزم ہے اور اس غیر قانونی اور انتہائی غیر اخلاقی صورت حال کو برقرار رکھنے کا براہ راست ذمہ دار ہے۔" اہلکار نے کہا کہ بچوں کو" بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور قوانین کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے ان کے خاندانوں سے الگ کر دیا گیا ہے۔" انہوں نے ان کے خاندانوں سے علیحدگی کو 'مجرمانہ، غیر انسانی اور ذلت آمیز' قرار دیتے ہوئے مذمت کی اور بچوں کی 'غیر مشروط' رہائی کا مطالبہ کیا تاکہ وہ اپنے خاندانوں سے دوبارہ مل سکیں۔ مسٹر گل نے پیغام میں کہا 'اغوا شدہ لڑکوں اور لڑکیوں کی آزادی!' جس میں بچوں کی تصاویر بھی شامل ہیں۔ وینزویلا نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے امیگریشن کارروائی کی مذمت کی ہے۔ مارچ میں، دونوں ممالک نے حکومت کے 'وطن واپسی کے منصوبے' کے تحت وینزویلا کے تارکین وطن کو ان کے ملک واپس لانے کے لیے وطن واپسی کی پروازیں دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

کرکٹ: پاکستان سے مقابلہ کا بائیکاٹ: بھارتی ٹیم

نئی دہلی (ایجنسی) ورلڈ چمپین مقابلہ کیلئے بھارت۔ پاکستان کرکٹ ٹورنامنٹ دونوں ملکوں کے مابین کشیدہ حالات کے پیش نظر بھارت نے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے، اس معاملہ میں ایک اہم نمائندہ نشانت پٹی نے سوشل میڈیا پر پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور کرکٹ دونوں کا تال میل قابل مذمت ہے، لہٰذا پاکستان کے ساتھ سیمی فائنل میں بھارت نے حصہ لینے سے انکار کر دیا۔

امریکی ٹیرف پر بھارت سخت ردعمل

قومی مفاد کی حفاظت ہر طور سے کی جائیگی

نئی دہلی (ایجنسی) امریکہ کی جانب سے بھارت پر نیا ۲۵ر فیصد ٹیرف اور جرمانے کے اعلان پر مرکز نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ بھارتی وزارت کامرس اور صنعت نے مرکز اکی نمائندگی کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت ہر قیمت پر قومی مفاد کی حفاظت کر یگی۔

بقیہ: پٹری میں دراڑ کی وجہ سے......

کرجت کی طرف جانے والی کئی لوکل ٹرینیں بدلاپور میں ہی روک دی گئیں اور انہیں چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس کی جانب واپس بھیج دیا گیا۔ اس وجہ سے ممبئی کا مضافاتی ریلوے نیٹ ورک اور بھی زیادہ متاثر ہوا اور ٹرینوں کی آمد و رفت میں کافی تاخیر ہوئی۔ یہی نہیں، لمبی دوری کی ٹرین سروسز بھی اس وجہ سے متاثر ہوئیں۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق، ریلوے سروسز اب تک مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکیں۔

بقیہ: ڈانگے نے شرد پوار کو......

پچھلے کئی سالوں سے میں نے کئی پارٹیوں میں کام کیا لیکن مجھے مناسب پہچان نہیں ملی۔ اب میں بی جے پی کی بہتری اور ترقی کے لیے سخت محنت کروں گا۔

بقیہ: الیکشن کمیشن ضابطۂ اخلاق کی خلاف......

یہ انتخابی مدت کے دوران رائے دہندگان کو متاثر کرنے کی کوشش ہے اور چونکہ یہ انتخابی ضابطۂ اخلاق کی صریح خلاف ورزی ہے، اس لیے نریندر مودی کی لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کی جانی چاہیے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس ایگزیکٹو کمیٹی کا اعلان مہاراشٹر پردیش کانگریس ایگزیکٹو کمیٹی میں 33 فیصد سینئر اور تجربہ کار لیڈر ہیں، جب کہ 66 فیصد نئے چہروں کو موقع دیا گیا ہے۔ 41 فیصد او بی سی، 19 فیصد ایس سی ایس ٹی اور 33 خواتین کو موقع دیا گیا ہے۔ ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ ایگزیکٹو میں جغرافیائی اور سماجی توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ متنازعہ وزراء کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ وزراء اسمبلی میں تاش کھیل رہے ہیں جبکہ باہر ڈبلیو ڈبلیو ایف چل رہی ہے۔ وزیر داخلہ کا خاندان ڈانس بار چلاتا ہے لیکن حکومت اسے سنجیدگی سے نہیں لیتی۔ کانگریس پارٹی نے ان وزراء کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنے کے لیے اسمبلی میں اور سڑکوں پر احتجاج کرتے ہوئے مسلسل آواز اٹھائی ہے۔ لیکن حکومت کی کھال گینڈے کی کھال سے بھی موٹی ہے۔ دھننجے منڈے کا استعفیٰ بھی اخلاقیات کی بنیاد پر نہیں بلکہ اپوزیشن جماعتوں اور سماج کے بڑھتے ہوئے دباؤ کی وجہ سے لیا گیا تھا۔ کانگریس کا مطالبہ ہے کہ دیگر داغدار وزراء کو بھی استعفیٰ دینا چاہئے۔ کانگریس کی ریاستی صدر پرنیتی شندے نے کہا کہ انہوں نے آپریشن سندور یا فوجیوں کی توہین نہیں کی، ان کے بیان کی غلط تشریح کی گئی۔ ہمیں فوجیوں کی بہادری پر فخر ہے، لیکن اس کا کریڈٹ لینے کے لیے بی جے پی نے پورے ملک میں فوجی وردی میں مودی کے ہورڈنگز لگا دیئے۔ سپکال نے کہا کہ پرنیتی شندے کا بیان بی جے پی لیڈروں کے ایک خاتون افسر کے بارے میں انتہائی گھٹیا بیان دینے کے سلسلے میں تھا۔ آپریشن سندور کے حوالے سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پرتھوی راج چوہان نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے راہل گاندھی کے پوچھے گئے سوال کا واضح جواب نہیں دیا ہے۔ مودی 30 بار کہہ چکے ہیں کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کا اعلان کیا ہے لیکن مودی اس پر خاموش ہیں۔ وہ ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کی تردید کیوں نہیں کرتے؟ واضح رہے کہ مودی جھوٹ بول رہے ہیں یا ٹرمپ۔ پرتھوی راج چوہان نے یہ بھی کہا کہ مودی حکومت کو یہ واضح کرنا چاہئے کہ کیا مرکز کی بی جے پی حکومت نے شملہ معاہدہ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے پارلیمنٹ میں دیئے گئے بیان کو منسوخ کیا ہے۔ دہشت گرد قصاب کے بارے میں اجول نکم کے بیان کا جواب دیتے ہوئے پرتھوی راج چوہان نے کہا کہ قصاب کو قانون اور عدالتی عمل کے مطابق موت کی سزا سنائی گئی ہے۔ یہ سزائے موت اس وقت دی گئی جب کانگریس کی حکومت تھی۔ اس لیے اجول نکم کے بیان کا کوئی مطلب نہیں ہے، بی جے پی نے انہیں راجیہ سبھا کی رکنیت دی ہے، اس لیے وہ یہ سب کچھ کہہ رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال، سابق وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوہان، سابق رکن پارلیمنٹ کمار کیتکر، ریاستی کانگریس کے سینئر ترجمان اتل لونڈے، اننت گاڈگل اور دیگر موجود تھے۔

شری نگر داس دھارسی بھوٹا ہائی اسکول، اندھیری میں عالمی یوم تحفظ دن منایا گیا

شری نگر داس دھارسی بھوٹا ہائی اسکول میں ۲۸ر جولائی کو عالمی یوم تحفظِ قدرتی وسائل منایا گیا تاکہ صحت مند ماحول کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے اور یہ شعور دیا جا سکے کہ ہمیں فطری وسائل جیسے ہوا، پانی، مٹی اور جنگلات کو محفوظ رکھنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یہ قدرتی وسائل محدود ہیں اور ہمیں انہیں عقلمندی سے استعمال کرنا چاہیے تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے پائیدار مستقبل یقینی بنایا جا سکے۔ اس دن کا مقصد ماحولیات کے خطرات جیسے عالمی حدت، آلودگی اور حیاتیاتی تنوع کی کمی پر بھی توجہ دلانا تھا۔ اس موقع پر ایک خصوصی اسمبلی منعقد کی گئی جس میں نویں جماعت کے طالب علم انش شکلا نے فطرت کی حفاظت اور تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ طلبہ میں قدرت کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے پوسٹر سازی اور ڈرائنگ کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا جن کے موضوعات تھے: زمین کو بچاؤ، پلاسٹک کا استعمال بند کرو، اور پانی کو بچاؤ۔ ان سرگرمیوں کا مقصد طلبہ میں ماحول کے تحفظ کے لیے شعور اجاگر کرنا تھا۔ اسی سلسلے میں ایک نعرہ نویسی کا مقابلہ بھی منعقد ہوا جس کا موضوع تھا: قدرت کے تحفظ میں میرا کردار۔ چوتھی جماعت کے طالب علم شریش یادو نے قدرت میں پائے جانے والے حیاتیاتی تنوع اور اسے بچانے کی اہمیت پر ایک خوبصورت نظم پیش کی۔ ان تمام سرگرمیوں نے طلبہ کو دن کے موضوع سے جوڑنے میں مدد دی اور انہیں یہ سمجھنے کا موقع ملا کہ وہ فطرت کے تحفظ میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس پروگرام کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ ہمارے چھوٹے چھوٹے اقدامات بھی بڑے ماحولیاتی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر اسکول کے معزز ٹرسٹی شری کملیش جی بھوٹا نے طلبہ کو فطرت اور اس کے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کا پیغام دیا۔ آخر میں، تمام طلبہ نے فطرت کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے عزم کے ساتھ حلف لیا اور پروگرام کا اختتام ہوا۔